REGISTRED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R. N. 61/57

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP-3

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

جلد ۲۹

شمارہ ۳۰

ایڈیٹر:
خورشید احمد انور

نائب ایڈیٹر:
جاوید اقبال اختر
محمد انعام غوری

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ "
ممالک غیر
بذریعہ بحری ڈاک ۶۰ "
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN 143516.

۱۰ رمضان المبارک ۱۴۰۰ ہجری | ۲۴ وفا ۱۳۵۹ ہش | ۲۴ جولائی ۱۹۸۰ عیسوی

اخبارِ احمدیہ (۳۰)

قادیان ۲۱ وفا (جولائی) — سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں الفضل کے ذریعہ موصول شدہ مورخہ ۸/۱۱ کی اطلاع مظہر ہے کہ:

"حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے" الحمد للہ

محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی اطلاع کے مطابق حضور انور نے مع اہلِ قافلہ مورخہ ۸/۱۲ کو چند روز کے لئے زیادہ تر ... (سکاٹلینڈ) روانہ ہونا تھا احباب کرام التزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ سفرِ خضر میں حضور پُر نور اور تمام اہلِ قافلہ کا حامی و ناصر ہو اور اس کی خصوصی تائیدات برآں حضور کے شاملِ حال رہیں آمین

قادیان ۲۱ وفا (جولائی) محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ و امیر مقامی قادیان بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں البتہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کو بلڈ پریشر کی وجہ سے ضعف کی شکایت ہے تمام احباب جماعت سے محترمہ سیدہ ممدوحہ کی کامل صحت و شفایابی کے لئے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے

علی العموم طور پر تمام درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں الحمد للہ

رپورٹ نمبر ۱ بابت ۲۶ تا ۲۹ جون ۱۹۸۰ء

مغرب کے آخری کناروں تک بسنے والی اقوام کو قرآن عظیم کا پیغام پہنچانے کی غرض سے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے بابرکت تبلیغی سفر کا مبارک آغاز

سفر کی پہلی منزل کے طور پر فرینکفورٹ میں ورودِ مسعود * مقامی احباب کی طرف سے والہانہ استقبال

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مغرب کے آخری کناروں تک بسنے والی اقوام کو قرآن عظیم کا زندگی بخش پیغام پہنچانے اور ان کے قلوب پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا سکہ بٹھانے کی غرض سے ۲۶ احسان ۱۳۵۹ ہش مطابق ۲۶ جون ۱۹۸۰ء بروز جمعرات صبح چھ بجے ایک طویل تبلیغی و تربیتی سفر پر روانہ ہوئے۔

حضور صبح چھ بجنے میں پانچ منٹ پر قصرِ خلافت سے باہر تشریف لائے اور سفر کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی جس میں وہ سب کثیر التعداد احباب شریک ہوئے جو حضور کو الوداع کہنے کی غرض سے وہاں آ جمع ہوئے تھے۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد حضور موٹر کار میں سوار ہو کر ٹھیک چھ بجے حضور کی موٹر کار اور قافلہ کی متعدد دوسری کاریں احباب کی متضرعانہ دعاؤں کے درمیان ربوہ سے جانب لاہور روانہ ہوئیں۔ اہلِ قافلہ کے علاوہ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب ان کے عملہ نیز صدر انجمن احمدیہ کے بعض ناظر صاحبان اور دیگر مرکزی نمائندگان بھی مشایعت کی غرض سے ... ربوہ کاروں اور ویگنوں میں حضور کے ہمراہ لاہور روانہ ہوئے۔

لاہور میں ورود اور مختصر قیام

ربوہ سے لاہور تک قریباً ایک سو میل کا یہ سفر تین گھنٹے میں طے ہوا حضور ۹ بجے صبح لاہور پہنچے اور وہاں محترم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی کوٹھی واقعہ لاہور چھاؤنی میں مختصر قیام فرمایا۔ وہاں سے حضور مع قافلہ ۱۱ بجے قبل دوپہر لاہور ائر پورٹ تشریف لے گئے اور وہاں سے پی آئی اے کے طیارہ میں ۱۲ بجے کراچی کے لئے روانہ ہوئے ربوہ ... پر وہ اور لاہور کے متعدد احباب مشایعت کی غرض سے اسی طیارہ میں حضور کے ہمراہ کراچی گئے۔

کراچی میں ورود اور سہ روزہ قیام

حضور اسی روز (یعنی ۲۶ جون کو) ڈیڑھ گھنٹہ کی پرواز کے بعد ایک بجے دوپہر کراچی ... فضائی مستقر پر محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی اور احباب کراچی نے نیز محترمہ صدر لجنہ اماء اللہ کراچی اور کراچی کی ممبرات لجنہ نے علی الترتیب حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کا والہانہ استقبال کیا بعد ازاں حضور اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ و دیگر اہلِ قافلہ کے ہمراہ موٹر کاروں کے ذریعہ ائر پورٹ سے جماعت احمدیہ کراچی کے گیسٹ ہاؤس واقعہ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی میں تشریف لائے اور وہاں فروکش ہوئے یورپ روانہ ہونے سے قبل حضور نے کراچی میں تین روز قیام فرمایا۔

کراچی میں مصروفیات کا اجمالی ذکر

قیام کراچی کے تینوں دن وہاں شدید گرمی رہی اور فضا میں رطوبت زیادہ ہونے کی وجہ سے حبس بھی بہت تھا حضور نے یہ تین دن بالعموم ڈاک ملاحظہ فرمانے میں گزارے۔ ۲۶ اور ۲۷ جون کو دونوں روز حضور نے شام کو گیسٹ ہاؤس کے وسیع و عریض پُر فضا لان میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں دونوں روز کراچی کے دور دراز علاقوں تک کے احباب بڑی کثرت سے آ کر حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کرتے رہے۔

حسبِ پروگرام ۲۷ جون کو مسجد احمدیہ مارٹن روڈ میں حضور کا ارادہ نماز جمعہ پڑھانے کا تھا لیکن گرمی کی انتہائی شدت کے باعث ضعف کی تکلیف ہو جانے کی وجہ سے حضور نماز پڑھانے تشریف نہ لے جا سکے حضور کے ارشاد کی تعمیل میں محترم چوہدری احمد مختار صاحب نے نماز جمعہ پڑھائی اور نماز سے قبل گرمی کی شدت کے پیشِ نظر مختصر خطبہ پڑھا

احباب کراچی سے حضور کا خطاب

۲۸ جون کو کراچی میں حضور کے قیام کا آخری دن تھا اس روز شام کو اچانک بارش شروع ہو جانے کی وجہ سے حضور

(باقی صفحہ ... پر)

ملک صلاح الدین ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہفت روزہ بدر قادیان مورخہ ۲۴ وفا ۱۳۵۹ ہش

قبولیتِ دعا کے یہ انتہائی قیمتی لمحے

یوں تو مومن کے لئے اس کی زندگی کا ہر وہ لمحہ انتہائی قیمتی متاع اور سرمایۂ حیات کی حیثیت رکھتا ہے جب عبودیتِ تامہ کا لبادہ اوڑھ لینے کے نتیجہ میں تقویٰ و خشیتِ الٰہی کی گرمی اس کے رگ و ریشہ میں اس طور سے سرایت کر جاتی ہے کہ اس کی روح آستانۂ الٰہی پر پگھلنے لگتی ہے اور وہ روحانیت کے تدریجی مراحل کو طے کرتے ہوئے بالآخر اس مقام تک جا پہنچتا ہے جہاں قربِ روحانی اور دیدارِ الٰہی کے لئے اس کے اور اس کے محبوبِ حقیقی کے درمیان کوئی امر مانع نہیں ہوتا۔ بے شک ایسے مقدس اور قیمتی لمحات ہر مومن و راستباز انسان کی زندگی میں آتے ہیں مگر عام حالات میں ان کا دامنِ فیض اتنا وسیع نہیں ہوتا جتنا کہ رمضان المبارک کے مخصوص روحانی ایام میں ہوتا ہے۔ بلاشک یہی وہ ماہ مقدس ہے جسے رحمتِ خداوندی کی موسلا دھار بارشوں کے کثرتِ نزول کے لحاظ سے اور بارگاہِ الٰہی میں اس کے کمزور و عاجز بندوں کی متضرعانہ دعاؤں کی غیر معمولی مقبولیت کے اعتبار سے دیگر تمام مہینوں پر ایک فضیلت اور امتیاز عطا کیا گیا ہے۔ فرمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:-

إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ

(بخاری) کے بموجب ایک یہی امتیاز کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے حصول کی راہیں ان مقدس و بابرکت ایام میں کشادہ ہوتی ہیں اور بدی کے محرکات اور اس کی راہیں مسدود کر دی جاتی ہیں۔

پھر اس ماہ مقدس کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں متضرعانہ دعاؤں کی بکثرت قبولیت کے ساتھ کتنا گہرا تعلق ہے اس کا اندازہ اس امر سے کیا جا سکتا ہے کہ سورۃ البقرہ میں رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت اور اس کے دیگر ضروری احکام و مسائل کی تفصیل بیان کرنے کے معًا بعد اگلی آیتِ کریمہ میں اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ

(البقرہ: ۱۸۷) ترجمہ: اے رسول جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو تُو جواب دے کہ میں ان کے پاس ہی ہوں جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں سو چاہیئے کہ وہ دعا کرنے والے بھی میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

اس آیتِ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے ماہِ رمضان المبارک کے روحانی فیوض و برکات سے کماحقہ طریق پر استفادہ کرنے کے لئے دو شرائط مقرر فرمائی ہیں اوّل یہ کہ میرے بندے میرے تمام احکام کو صدقِ دل کے ساتھ قبول کر کے ان پر صحتِ نیت کے ساتھ کاربند ہوں دوم:- وہ اس بات پر پختہ ایمان رکھیں کہ اللہ سمیع و مجیب خدا یقیناً اپنے بندوں کی عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں کو سنتا اور انہیں بپایۂ قبولیت جگہ دیتا ہے۔

فرمانِ نبوی ہے کہ ماہ رمضان المبارک میں ہر شب ایک تہائی رات گزر جانے کے بعد اللہ تبارک و تعالیٰ نچلے آسمان پر نزول فرماتا ہے تب ایک پکارنے والا یہ منادی کرتا ہے کہ اے ایمان والو! اگر تم میں کوئی سوالی ہے تو وہ آئے اور مانگے تاکہ اسے نوازا جائے اگر تم میں کوئی بخشش و مغفرت کا طلبگار ہے تو وہ آئے اور مغفرت طلب کرے تاکہ اس کے گناہ معاف کئے جائیں اگر تم میں کوئی توبہ کرنے والا ہے تو وہ آئے اور اپنی توبہ کا اظہار کرے تاکہ اس کی توبہ قبول کی جائے گویا رمضان المبارک میں اللہ تعالیٰ اپنے افضال و انعامات اور بخشش و مغفرت کے خزانے نہ صرف اپنے بندوں کے لئے کھول دیتا ہے بلکہ اس کی رحمت پکار پکار کر لوگوں کے دلوں میں تحریک کر رہی ہوتی ہے کہ دیکھو میرے خزانے کھلے پڑے ہیں تم میں سے جو جتنا چاہے ان خزانوں میں سے لے سکتا ہے۔ غور کیجئے کہ جب وہ احکم الحاکمین خدا خود اپنے بندوں کو پکار رہا ہو اور اپنے افضال و عنایات سے ان کی جھولیوں کو بھرنے پر آمادہ ہو ایسے میں بھی اگر کوئی انسان افتاں و خیزاں اپنے کشکول کو اس کے سامنے لے کر نہ جائے تو اس سے بڑھ کر بدبخت اور قسمت کا مارا بھلا اور کون ہو سکتا ہے۔

پس یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے جہاں ہمیں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے بابرکت دور سے نوازا ہے وہاں ہمیں اپنی زندگیوں میں ایک مرتبہ پھر رمضان شریف کے بابرکت ایام پانے اور ان کی غیر معمولی برکات اور روحانی تاثیرات سے استفادہ کرنے کے بیش قیمت مواقع بھی عطا فرمائے ہیں۔ ہماری اس سعادت اور خوش بختی کا تقاضا ہے کہ ہم قبولیتِ دعا کے ان انتہائی قیمتی لمحوں کو عاجزانہ و متضرعانہ دعاؤں میں گزاریں۔ پس آئیے اہم دعائیں کریں اپنے اس محبوب آقا کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فتح و نصرت کے لئے جو غلبۂ اسلام کی خاطر آج ہزاروں میلوں کے طویل اور صبر آزما سفر کی تکالیف برداشت کر رہا ہے۔ ہم دعائیں کریں نظامِ خلافت کے اس عظیم آسمانی انعام کے دائمی ہونے کے لئے جو ہماری اجتماعیت اور تمام قسم کی ترقیات کا ضامن ہے۔ ہم دعائیں کریں اپنے لئے اور اپنی آئندہ نسلوں کے لئے کہ مولا کریم انہیں اپنے اسلاف کا صحیح جانشین بنائے اور غلبۂ اسلام کا جو عظیم مقصد ہمارے سامنے ہے اس کی کامیابی کے لئے خود امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ الودود کے مبارک الفاظ میں یہ دعائیں کریں کہ:-

"اے ہمارے رب تو نے اسلام کے آخری غلبہ کی اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دنیا کے ہر دل میں پیدا ہو جانے کی اور توحیدِ حقیقی کا جھنڈا ہر گھر میں لہرانے کی جو بشارتیں دی ہیں اے ہمارے پیارے رب کریم تو اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کر کہ یہ بشارتیں ہماری زندگیوں میں ہی پوری ہو جائیں تاکہ جب ہم اس دنیا سے رخصت ہوں تو ہمارے دل اس خوشی سے معمور ہوں کہ جو فرض ہمارے کمزور کندھوں پر عائد کیا گیا تھا اسے ہم نے تیری ہی توفیق سے ...... اور تیری ہی رضا کے مطابق ادا کیا ہے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر آمین۔"

(خطاب بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء)

-: (خورشید احمد انور) :-

عزمِ سفر

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اشاعتِ قرآن مجید کے لئے سفر اختیار کرنے پر

بہرِ حق محوِ سفر حافظِ قرآن ہوئے
قلبِ مغرب میں بھی تنویر کے ساماں ہوئے
تشنہ لب روحیں ہوئیں منتظر ان کی جانب
گامزن ساقیٔ کوثر کے غلاماں ہوئے
نورِ فرقاں جو ملا نورِ دو عالم سے ہمیں
اس کے ابلاغ کے ہر ملک میں ساماں ہوئے
غلبۂ حق کے طلب گار ہوئے محوِ دعا
نیم شب یار سے پھر عہد و پیماں ہوئے
جادہ جادہ ہو نصیب ان کو خدا کی نصرت
کارواں کے جو رحیل اور حدی خواں ہوئے
ضامنِ فتح نمایاں ہیں ارادے جن کے
ان کے ہمراہ ملائک بھی نگہباں ہوئے
حق و باطل میں ہے اک فرق نمایاں شبیر
لیکن ان کے لئے جو صاحبِ عرفاں ہوئے

چوہدری شبیر احمد ربوہ

خطبہ جمعہ

انسان کو اپنے رب سے جو رشتہ ہے وہ یاد رہے تو اسے ہر قسم کی برائیوں سے بچنے کے سامان ہو سکتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہی الہام کیا ہے کہ اسکی ربوبیت کی صفت تمہاری زندگیوں میں ہمیشہ جاری و ساری ہے

اس کیلئے اللہ تعالیٰ نے شریعت نازل فرمائی ہے اس پر عمل پیرا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی طرف بار بار رجوع کریں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ ۹ احسان ۱۳۵۹ ہش مطابق ۹ جون ۱۹۸۰ء بمقام مسجد احمدیہ اسلام آباد

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

کئی طبیعت خراب چلی جا رہی ہے شکر کا نظام جو درہم برہم ہوا تھا وہ بھی ٹھیک نہیں ہو رہا۔ انفیکشن بھی ہے اور گرمی بھی ہے۔ گرمی میری بیماری ہے اس میں بھی شوگر کا نظام درہم برہم ہو جاتا ہے آج تو یہ کیفیت تھی کہ ساڑھے بارہ بجے ایک بجے تک میں نے یہ فیصلہ نہیں کیا تھا کہ جمعہ کے لئے آؤں گا یا نہیں کیونکہ جب پہلے بلڈ پریشر نچلا بہت گر گیا پھر وہ ٹھیک ہوا تو اوپر والا بہت بڑھ گیا۔ اس سے طبیعت میں گھبراہٹ پیدا ہوتی ہے۔ دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ جلد شفا دے۔ سامنے ایک لمبا سفر بھی ہے خدا کے دین کے لئے، بنی نوع انسان کی ہمدردی میں۔ اللہ تعالیٰ اس کی ذمہ داریاں نباہنے کی بھی توفیق عطا کرے۔

بندے کا اپنے پیدا کرنے والے رب سے ایک ایسا رشتہ ہے جسے اکثر لوگ بھول جاتے ہیں۔ جو یاد رکھتے ہیں وہ بھی کبھی تو یاد رکھتے ہیں اور کبھی بھول جاتے ہیں۔ انسان کا اپنے رب کریم سے جو رشتہ ہے اگر انسان کو وہ ہر وقت یاد رہے تو ہر قسم کی

برائیوں، غفلتوں اور کوتاہیوں سے بچنے کے سامان پیدا ہو سکتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۝ (سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۶) تمہارا رب تمہیں، تمہارے نفسوں کو، تمہارے ظاہر و باطن کو، تمہارے اندرونے کو، تمہارے خیالات کو، تمہاری خواہشات کو، تمہارے منصوبوں کو اور اسی طرح جب تم دوسروں سے چالاکیاں کرنے لگتے ہو تو تمہاری ان چالاکیوں کو سب سے بہتر جانتا ہے رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ یہ ایک بڑا اہم رشتہ ہے جو ایک بندے کا اپنے رب سے ہے۔

سب سے قریب کا تعلق مرد کا بیوی کے ساتھ اور بیوی کا خاوند کے ساتھ ہوتا ہے۔ لیکن بعض لوگ بڑی باتوں میں بھی اور چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی اکثر چھپا جاتے ہیں۔ بہت سی چیزیں ہیں خاوند بیوی سے چھپا جاتا ہے۔ بدنیتی سے نہیں، اس کو تکلیف دینے کے لئے نہیں۔ ویسے ہی چھپا جاتا ہے اسی طرح بعض چیزیں بیوی خاوند سے چھپا جاتی ہے۔ بعض دفعہ حیا کی وجہ سے کوئی چیز نہیں بتاتی۔ ان چھپانے میں بدنیتی نہیں ہوتی حیا ہوتی ہے الغرض سب سے قریب جو رشتہ ہے اس میں بھی نہیں کہا جا سکتا کہ خاوند بیوی کو کلی طور پر سمجھ رہا ہے اور نہ بیوی یہ دعویٰ کر سکتی ہے۔

بچہ ماں کی گود میں پلتا ہے

لیکن وہ بھی بہت ساری باتیں اپنی ماں سے چھپا لیتا ہے۔ گھر میں بھی بہت سی ایسی باتیں ہوتی ہیں جو بچوں سے چھپی ہوتی ہیں۔ ماں باپ نہیں بتاتے انہیں وہ باتیں۔ ان کا علم نہیں ہوتا انہیں۔ جو دور کے رشتے ہیں ان میں تو بہت کچھ چھپا ہوتا ہے۔ لیکن ایک ایسی ہستی ہے جس سے کوئی چیز بھی چھپی ہوئی نہیں۔ ہر چیز اور ہر بات ہر وقت اس کی نگاہ اور علم میں ہے۔

اگر یہ عظیم ہستی یعنی اللہ صرف گرفت کی صفات اپنے اندر رکھتا۔ صرف سزا دینا اس کی صفت ہوتی معاف کرنا اس کی صفت نہ ہوتی یا اگر وہ علم رکھتا اور ربوبیت کی صفت اس میں نہ ہوتی تو اس کے علم کے نتیجہ میں انسان کو نقصان پہنچ جاتا۔ فائدے بہت سارے نہ پہنچ سکتے۔ لیکن قرآن کریم نے جس اللہ کو اس کی کامل اور حسین صفات کے ساتھ ہمارے سامنے پیش کیا ہے ان صفات میں سے ایک بنیادی صفت اس کا رب ہونا ہے۔ اور اسی صفت کو یہاں بیان کیا گیا ہے۔ فرمایا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ یہ جو جاننے والا تمہارا ہر چیز کو ظاہر و باطن کو، وہ رب ہے اس نے تمہیں اس لئے پیدا کیا کہ اس کی

ربوبیت کی صفت

تمہاری زندگیوں میں جاری و ساری ہے۔ اس کے لئے اس نے شریعت کو نازل کیا۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پیدا ہوئے۔ ہمارے لئے اس نے آپ پر کامل شریعت نازل کی ایسی شریعت کہ جو ہماری زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والی اور ہر شعبہ کے اندھیروں کو دور کر کے نور پیدا کرنے والی۔ ہر شعبۂ زندگی میں ترقیات کے سامان پیدا کرنے والی اور ان تمام راہوں کو جن پر چل کر بندہ خدا کی رضا کی جنتوں کو حاصل کر سکتا ہے کھول کر بیان کرنے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں تمہارا رب ہوں اگر چاہو تو میری اس صفت سے فائدہ اٹھاؤ اور وہ اس طرح کہ ربوبیت کی خاطر میں نے جو ایک کامل شریعت کو نازل کیا ہے اس پر عمل پیرا ہو۔

پھر اس پر عمل پیرا ہونے کے عظیم الشان ثمر کی طرف توجہ دلانے کے لئے فرمایا اِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ اگر تم صالح ہو گے اعمال صالحہ بجا لاؤ گے۔

اعمال صالحہ کے معنے

ہیں شریعت کے ہر حکم پر موقع اور وقت کی مناسبت کے مطابق پوری شرائط کے ساتھ عمل کرنا جو عمل ایسا ہے وہ اعمال صالحہ کے زمرہ میں شامل ہے۔ اسلام کی اور قرآن کریم کی اصطلاح میں صالحہ وہ ہے کہ جو بڑا تقاضا خدا تعالیٰ کے جو احکام لاگو ہوتے ہیں ان سارے احکام کو وہ موقعہ اور وقت کی مناسبت سے بجا لائے وقت کی مناسبت کے بارہ میں کوئی شبہ نہ رہنا چاہیئے۔ مثال کے طور پر ایک وقت نماز کا ہے۔ اس وقت باجماعت نماز پڑھنے کا حکم لاگو ہو گیا زکوٰۃ کا حکم ہے وہ سال میں ایک دفعہ لاگو ہو گیا۔ روزے رکھنے کا حکم ہے وہ سال کے ایک مہینے میں لاگو ہو گیا بشاشت اور مسکراتے چہرے کے ساتھ بھائیوں سے ملاقات کرنا اور ان کے ساتھ قول حسن سے بات کرنا ایسا حکم ہے کہ ہر وقت ہی لاگو ہے جب دو آدمی ایک دوسرے سے ملیں اور ملاقات کریں جس وقت آدمی اکیلا ہو اس وقت یہ حکم لاگو نہیں ہوتا۔ لیکن جس وقت بھی اس کا ملاپ کسی دوسرے انسان سے ہوتا ہے یہ حکم لاگو ہو جاتا ہے کہ دکھ نہیں دینا کسی کو تکلیف نہیں پہنچانا ہے ہمیشہ۔ تو میں یہ بتا رہا ہوں کہ ہر حکم ہر وقت انسان پر لاگو نہیں ہوتا۔ اسی لئے اعمال صالحہ کا یعنی باموقع اور

مناسب حال کام کرنے کا حکم دیا گیا ہے پھر بتایا کہ اعمال صالحہ بجا لانے کی کوششوں میں تمہاری

ایک بنیادی کوشش

اور بھی ہونا چاہیئے۔ اس بنیادی کوشش کی طرف اشارہ کرنے کے لئے اس آیت میں صالح کی تعریف کے طور پر ایک لفظ زائد استعمال کیا گیا ہے فرمایا فَاِنَّہٗ کَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا پہلے تو یہ کہا کہ اِنْ تَکُوْنُوْا صٰلِحِیْنَ یعنی یہ کہ "اگر تم صالح ہو" آیت کے اگلے حصہ میں صالح کا لفظ چھوڑ کر اوّاب کا لفظ لیا گیا ہے تاکہ یہ بتایا جائے کہ صالح کے معنے میں خدا تعالیٰ کی طرف بار بار رجوع کرنے کی اہمیت کو بھی ذہن میں حاضر رکھنا ضروری ہے کیونکہ انسان جب کوئی عمل کرتا ہے تو ضروری نہیں کہ وہ عمل مقبول بھی ہو۔ ہزار گند ہیں جو ہمارے اعمال میں شامل ہو جاتے ہیں۔ ہمیں ان کا علم بھی نہیں ہوتا لیکن رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِکُمْ ہمارے خدا کو تو علم ہوتا ہے۔ اسی لئے توجہ دلائی کہ بار بار اس کی طرف رجوع کرو تاکہ تمہارے خیال میں جو اعمال صالحہ ہیں وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں بھی مقبول ہو جائیں یعنی اس کی نگاہ میں بھی وہ اعمال صالحہ قرار پائیں اور اس کے نتیجہ میں تمہیں رب کریم کی ربوبیت حاصل ہو اور ہر میدان میں تم اس کی

رحمت کے سایہ تلے

کامیابیوں اور اس کی رضا کو حاصل کرنے والے ہو۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ ہمیں اوّاب بنائے۔ ہم میں وہ ہر وقت اپنی طرف رجوع کرنے کا احساس بھی پیدا کرے اور ہمیں اس کی توفیق بھی دے اور اس کے نتیجہ میں ہمارے اعمال خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر پورے طور پر منور شکل میں اس کے حضور پیش ہونیوالے ہوں اور انہیں وہ اپنے فضل سے قبول فرمائے اللہ جو ہمارا رب ہے اور ہماری ربوبیت کیلئے اور ہماری ترقیات کیلئے ہماری فلاح کیلئے ہماری خوشحالیوں کیلئے جو سامان پیدا کیا ہے اس میں وہ خود ہماری انگلی پکڑ کر اپنے پیار کی راہوں پر ہمیں چلانیوالا ہو اور اس کے فضلوں اور رحمتوں کو ہم حاصل کرنے والے ہوں۔

تعلیمی منصوبے کے ذریعہ

ہم یورپ کے دل اسلام کی خاطر جیتیں گے

مسجد نور فرینکفورٹ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطبہ جمعہ

ربوہ ۱۰ جولائی: محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کی جانب سے صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں موصولہ ۷ جولائی کو موصولہ کیبل گرام کا مکمل متن افادۂ احباب کی خاطر درج ذیل ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ ۴۔ جولائی بروز جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ خطبہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دور خلافت میں کی جانیوالی مختلف تحریکات کا تذکرہ فرمایا اور اسلام اور انسانیت کیلئے ہر تحریک کے شیریں ثمرات کا ذکر فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ یہ تمام پروگرام اور تحاریک اللہ تعالیٰ کی لاانتہاء رحمتوں برکات اور عظمت کی مظہر ہیں اور ہر تحریک کو اللہ تعالیٰ کی مقدس تائید وحمایت میسر رہی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ان تمام پروگراموں کا مقصد جماعت احمدیہ کی آنے والی صدی میں اسلام کی فتح کی راہ ہموار کرنا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے حال ہی میں جاری کئے گئے تعلیمی منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے اس کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کی اور فرمایا کہ یہ منصوبہ علم کے میدان میں عالم اسلام کی برتری اور قیادت کا ذریعہ ہوگا۔ حضور نے فرمایا کہ اس منصوبہ کے ذریعہ ہم یورپ کے دل اسلام کی خاطر جیتیں گے۔ حضور نے احباب پر زور دیا کہ وہ دعاؤں کے ذریعہ سے اس منصوبے کی کامیابی میں حصہ لیں۔

۴۔ جولائی کی شام کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرینکفرٹ کے احمدی احباب سے دو گھنٹہ تک ملاقات کی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان احباب سے بے تکلفی اور شفقت کیساتھ گفتگو فرمائی۔

حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے یہ بھی اطلاع دی ہے کہ حضور کی حرم محترمہ حضرت

بقیہ صفحہ ۱

مغرب اور عشاء کی نمازیں باجماعت پڑھانے کے لئے تشریف نہیں لا سکے لیکن نمازوں کی ادائیگی کے بعد جو حضور کی ارشاد کی تعمیل میں محترم چوہدری احمد مختار صاحب نے پڑھائیں۔ اچانک بارش رک گئی اور بجلی کی رَو بھی عود کر آئی۔ اس پر حضور نے گیسٹ ہاؤس کے لان میں تشریف لا کر جہاں احباب جمع تھے انہیں ایک بہت ایمان افروز خطاب سے نوازا۔ حضور کا یہ خطاب قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ حضور کے خطاب کا خلاصہ اپنے الفاظ میں ہدیۂ قارئین ہے۔

ایک مسئلہ اور اسلامی تعلیم کی رُو سے اُس کا حل

حضور نے تشہد اور تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد جماعت کی بین الاقوامی حیثیت اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے بعض مسائل کا ذکر فرمایا اور اسلامی تعلیم کی رو سے ایک خاص مسئلہ کے حل پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

حضور نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ساری دنیا میں پھیل چکی ہے۔ جماعت کی اس ترقی پذیر بین الاقوامی حیثیت کی وجہ سے بعض نئے مسائل کا پیدا ہونا ایک قدرتی امر ہے۔ ان میں سے ایک مسئلہ بین الاقوامی شادیوں اور ان کی وجہ سے پیدا ہونے والے بعض اشکال سے تعلق رکھتا ہے۔

حضور نے فرمایا۔ مثال کے طور پر جب افریقہ، امریکہ یا یورپ کے کسی ملک کی ایک لڑکی اسلام قبول کر کے احمدی ہو جاتی ہے تو طبعاً وہ یہی چاہتی ہے کہ اس کی ایک مسلمان سے ہی شادی ہو۔ ادھر اس کے عیسائی والدین اس بات کو پسند نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ وہ کسی عیسائی سے شادی کرے۔ مسلمان کے ساتھ شادی کی صورت میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اسلامی فقہ کی رُو سے لڑکی کا ولی ہونا ضروری ہے۔ سو اس کا ولی کون ہو؟ ایسی صورت میں اصول یہ ہے کہ اس کا ولی خلیفۂ وقت کسی ایسے شخص کو مقرر کرے گا جو ولایت کے فرائض ادا کرنے اور اس تعلق میں تمام ذمہ داریاں نبھانے کا اہل ہو۔ اس کی عملی صورت یہ ہوگی کہ نائیجیریا، گھانا یا دیگر ممالک میں جسے خلیفۂ وقت نے اپنا نائب مقرر کیا ہے یعنی اس ملک کا مبلغ انچارج۔ یہ اس کا فرض ہے کہ ایسی لڑکی کا وہ خود ولی بنے یا وہ کسی ایسے شخص کو ولی مقرر کرے جو اسلامی قانون کی رو سے ولایت کے فرائض ادا کرنے اور اس تعلق میں جملہ ذمہ داریاں نبھانے کی اہلیت رکھتا ہو۔ اسلامی تعلیم بڑی حسین بھی ہے واضح بھی ہے اور بڑی پختہ بھی ہے چنانچہ میں نے اسلامی تعلیم کی روشنی میں اس مسئلہ کی وضاحت کر دی ہے

تعلیمی ترقی کا منصوبہ اور اس کی اہمیت

خطاب جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ دوسری بات میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے مجھ سے تعلیمی ترقی کا ایک منصوبہ جاری کرایا ہے۔ یہ منصوبہ غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم کے لحاظ سے بہت اہم ہے۔ اس منصوبہ کو جاری کرنے سے میرا مقصد یہ ہے اور میری تمام تر دلچسپی اس بات میں ہے کہ قرآن کریم کے علوم کی زیادہ سے زیادہ ترویج و اشاعت ہو۔ اس تعلق میں ایک بات میں نے یہ کہی ہے کہ کوئی احمدی بچہ ایسا نہ رہے جو میٹرک پاس نہ ہو۔ اس سے غرض یہ ہے کہ ہر احمدی میں قرآن کا غور و مطالعہ کرنے اسے سمجھنے اور قرآنی علوم میں دسترس حاصل کرنے کی اہلیت پیدا ہو جائے کیونکہ جب تک تعلیمی بنیاد مضبوط نہ ہو کوئی شخص علوم قرآنی سے بہرہ ور نہیں ہو سکتا۔ کسی شخص کی تعلیمی بنیاد جتنی زیادہ مضبوط ہوگی اور علمی استعداد جتنی زیادہ ہوگی اتنا ہی زیادہ وہ قرآنی علوم کو سمجھنے اور ان سے استفادہ کرنے کے قابل ہوگا۔ تعلیم کا کم از کم معیار فی الحال میٹرک مقرر کیا گیا ہے۔ آگے چل کر کم از کم معیار بی۔ اے مقرر کیا جائے گا۔ کیونکہ بچوں کو جتنی زیادہ تعلیم دی جائے گی وہ اتنا ہی زیادہ قرآن کو سمجھیں گے۔ فی الاصل یہ ایک نہایت ہی اہم منصوبہ ہے۔ اور اس میں درجہ بدرجہ ترقی کے کئی مرحلے آئیں گے

حضور نے اس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ وہ اپنے فضل و رحمت کے نشان کے طور پر جماعت کو بہت ہی ذہین بچے عطا کر رہا ہے۔ حضور نے بتایا کہ ابھی حال ہی میں سرگودھا بورڈ کا میٹرک کا نتیجہ نکلا ہے۔ لڑکیوں میں دوسری اور

سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ ۳۔ جولائی سے ہائی بلڈ پریشر اور چکر آنے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی صحت کیلئے دُعا کی درخواست ہے۔

تیسری پوزیشن حاصل کرنے والی دونوں بچیاں احمدی ہیں۔ بورڈ بھر میں دو احمدی بچیوں کا اتنی اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنا معمولی بات نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ فضل اس امر پر دال ہے کہ وہ جماعت کو اعلیٰ ذہنوں سے نواز رہا ہے۔ اسی ضمن میں حضور نے دماغی قوت اور ذہنی استعداد بڑھانے والے ایک خاص کیمیکل کا ذکر فرمایا۔ جو لیسی تھین" (LECITHIN) کہلاتا ہے اور اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ بچوں کو مناسب مقدار میں "سویابین" (جس میں لیسی تھین" کافی مقدار میں ہوتی ہے) ضرور استعمال کرانی چاہیئے۔

بچوں کے نام جوابی خطوط کی ترسیل

حضور نے فرمایا تعلیمی منصوبہ کے تحت میں نے تمام احمدی بچوں اور بچیوں کے لئے لازمی قرار دیا ہے کہ وہ اپنے اپنے امتحان کا نتیجہ نکلنے پر اپنے نتیجہ سے مجھے اطلاع دیں۔ ان کے خطوط کے میں خود جواب دوں گا۔ خطوط کے جواب ارسال کرنا اتنا آسان نہیں جتنا کہ بعض بچے سمجھتے ہوں گے۔ اب تک پندرہ ہزار سے زیادہ خطوط موصول ہو چکے ہیں۔ ان خطوں کو پہلے شہر وار اور ضلع وار ترتیب دینا تھا پھر ان کا درجہ بندی کے بعد رجسٹروں میں اندراج ہونا تھا اور کارڈ سسٹم کے ذریعہ ان کا ریکارڈ تیار کرنا تھا۔ پھر جوابی خطوط تیار کرکے اور پتے وغیرہ درج کرکے انہیں پوسٹ کرانا تھا۔ اس کام کے لئے کافی وقت اور عملہ درکار تھا۔ بہرحال کافی تعداد میں مربیان کو اس کام پہ لگانا پڑا تب جاکر خطوں کے جواب ارسال کرنے کا مرحلہ آیا۔ چونکہ بچوں کو اپنے خطوط کے جواب کا انتظار ہوگا۔ اس لئے میں نے یہ وضاحت کردی ہے کہ۔ بچے مطمئن رہیں انہیں عنقریب جوابی خطوط ملنے شروع ہو جائیں گے۔ میرے چلنے سے پہلے اکثر خطوط تیار ہو گئے تھے اور انہیں پوسٹ کرنے کا کام بھی تقریباً مکمل ہو گیا تھا۔ چونکہ خطوط کی ترسیل میں دیر ہو گئی تھی۔ اس لئے میں نے بچوں سے معذرت کرنا تھی اور انہیں تسلی دلانا تھی کہ آگے پیچھے انہیں جواب ملنے شروع ہو جائینگے ہزارہا کی تعداد میں خطوط یکدم تو ارسال نہیں کئے جا سکتے۔ بہرحال ان کی ترسیل کا کام شروع ہو چکا ہے۔ جواب سب بچوں کو مل جائے گا۔ کسی کو پہلے اور کسی کو ذرا بعد میں۔

حالیہ سفر اور اسکی غرض و غایت

حضور نے فرمایا تیسری بات میں اپنے حالیہ سفر اور غیر ممالک کے دورہ کے متعلق کہنا چاہتا ہوں یہ دورہ کئی وجوہات کی وجہ سے ضروری ہو گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حال ہی میں ایسے فضل فرمائے ہیں اور بیرونی ممالک میں ترقی کی ایسی نئی راہیں کھولی ہیں کہ ان سے فائدہ اُٹھانے اور غلبۂ اسلام کے کام میں تیزی پیدا کرنے کے لئے ان ممالک میں جانا ضروری ہو گیا ہے۔

اس کی وضاحت کرتے ہوئے حضور نے بتایا کہ ۱۹۷۰ء میں جب میں سپین گیا تو میں نے کوشش کی کہ وہاں ایک چھوٹی سی خستہ حال اور غیر آباد مسجد نماز پڑھنے کے لئے ہمیں مل جائے ہرچند کہ وہاں کی حکومت اس کے لئے تیار ہو گئی تھی لیکن پادریوں کی طرف سے شدید مخالفت کے باعث وہ ایسا نہ کر سکی۔ اس کے بعد دس سال کے اندر اندر ایسا انقلاب عظیم برپا ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں شہر قرطبہ کے قریب ایک قطعہ زمین عطا کر دیا جسے ہم نے قیمتاً خریدا ہے۔ اور حکومت نے اس پر مسجد تعمیر کرنے کی باقاعدہ طور پر اجازت بھی دی ہے خدا کے فضل سے ہمیں وہاں اتنی زمین مل گئی ہے کہ ہم وہاں مسجد تعمیر کرنے کے علاوہ مسجد کو آباد رکھنے کی غرض سے اس کے قریب چھ فلیٹس بھی بنا دیں گے تاکہ وہاں کے احمدی خاندان ان میں رہائش اختیار کر کے مسجد کو خدائے واحد کے ذکر سے آباد رکھ سکیں اور اس طرح وہ مسجد سپین میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا ایک اہم مرکز بن سکے۔

خطاب جاری رکھتے ہوئے حضور نے مزید بتایا کہ سکینڈے نیوین ممالک میں٭ سب سے بڑی جماعت ناروے میں ہے۔ لیکن ابھی تک وہاں نہ ہماری مسجد تھی اور نہ کوئی مشن ہاؤس تھا ــــ ڈنمارک میں ہماری مسجد اور مشن ہاؤس ہے۔ اور سویڈن میں بھی مسجد اور مشن ہاؤس کی عمارت تعمیر ہو چکی ہے۔ لیکن ناروے میں زمین نہ ملنے کی وجہ سے ہم ابھی تک مسجد اور مشن ہاؤس تعمیر نہیں کر سکے تھے۔ حال ہی میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں اوسلو کے قریب ایک سہ منزلہ شاندار عمارت عطا کر دی ہے جو مسجد اور مشن ہاؤس کے طور پر بخوبی استعمال ہو سکتی ہے۔

حضور نے بتایا اسی طرح مغربی افریقہ کے ممالک ہیں جہاں اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہائر سیکنڈری سکولز اور متعدد ہسپتال کھولنے کی توفیق عطاء فرمائی ہے۔ ترقی کی نئی راہیں کھل رہی ہیں اور وہاں کے لوگ اور حکومتیں ہمیں نئے سکول اور نئے ہسپتال کھولنے کیلئے کہہ رہی ہیں اور ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچانے کی پیشکش کر رہی ہیں۔ نائیجیریا سے حال ہی میں اطلاع آئی ہے کہ وہاں اللہ تعالیٰ نے جماعت کو مختلف علاقوں میں مزید تین بڑی بڑی مسجدیں تعمیر کرنے کی توفیق دی ہے اور ان کی خواہش ہے کہ اس دورہ میں میں ان کا بھی افتتاح کروں۔

اللہ تعالیٰ کے نئے افضال کا بہت ایمان افروز پیرائے میں ذکر کرنے کے بعد آخر میں حضور نے فرمایا ہمیں بہت سارے کام کرنے ہیں طاقت ہمارے پاس نہیں اور ہم بہت کمزور ہیں۔ لیکن جس اعلیٰ اور مقتدر ہستی کا ہم نے دامن پکڑا ہے وہ کمزور نہیں ہے دنیا اس وقت اسلامی تعلیم کی پیاسی بھی ہے اور اسے اس کی ضرورت بھی ہے لیکن حالت یہ ہے کہ اگر اس کام کی انجام دہی کے لئے ایک ارب اکائی کوشش کی ضرورت ہے تو ہم میں اس کے بالمقابل ایک اکائی کوشش کی بھی طاقت نہیں ہے۔ لہٰذا ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے ہمہ قدرت و ہمہ طاقت خدا سے اسکی نصرت طلب کرنے میں لگے رہیں اور ہمیشہ اس کی جناب میں جھکے رہیں۔ میں نے ربوہ میں بھی یہ تحریک کی تھی اور اب آپ سے بھی کہتا ہوں کہ آپ سات دن تک خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس دورہ کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور غلبہ اسلام کے حق میں یہ دورہ بہت مفید اور نتیجہ خیز ثابت ہو۔

حضور ایدہ اللہ کا یہ ایمان افروز خطاب جو آٹھ بجکر پچیس منٹ پر شروع ہوا تھا ایک گھنٹہ جاری رہنے کے بعد ۹ بجکر ۲۵ منٹ پر ختم ہوا۔ اس کے بعد حضور نے ایک پرسوز دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے دعا سے فارغ ہونے کے بعد حضور احباب جماعت کو بلند آواز سے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کہنے کے بعد واپس تشریف لے گئے۔

اس طرح سفر یورپ پر روانہ ہونے سے قبل کراچی میں حضور کا سہ روزہ قیام بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اور اسی روز سوا دو بجے شب حضور بذریعہ طیارہ فرینکفورٹ روانہ ہوئے۔

فرانکفورٹ میں ورود مسعود اور والہانہ استقبال

حضور ایدہ اللہ مع اہل قافلہ کراچی سے ۲۹ر جون کو علی الصبح سوا دو بجے کے۔ایل۔ایم کے طیارہ کے ذریعہ فرانکفورٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی کی سرکردگی میں بہت سے مقامی احباب ربوہ کے مرکزی نمائندگان نیز لاہور، شیخوپورہ اور راولپنڈی سے آئے ہوئے احباب نے ایئرپورٹ پر پہنچ کر حضور کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ طیارہ پونے آٹھ گھنٹہ کی مسلسل پرواز کے بعد پاکستانی وقت کے مطابق پونے دس بجے صبح فرانکفورٹ میں پہنچا٭ کے وقت کے مطابق صبح کے پونے سات بجے تھے۔ مغربی جرمنی کے مبلغ انچارج مکرم منصور احمد خان صاحب مبلغ ہمبرگ مکرم لئیق منیر صاحب۔ اور ہمارے جرمن نو مسلم احمد بھائی مکرم ہدایت اللہ ہبش پہلے سے ایئرپورٹ پر موجود تھے۔ انہوں نے ہوائی جہاز کے دروازے پر پہنچ کر حضور کا استقبال کیا۔ بعد ازاں حضور مع اہل قافلہ ان کی مشایعت میں ایئرپورٹ سے موٹر کاروں کے ذریعہ مسجد نور تشریف لائے۔ مسجد نور اور احمدیہ مشن ہاؤس کے احاطہ میں فرانکفورٹ اور اس کے مضافات کے علاوہ نیورنبرگ، ہالینڈ، کولن، ہمبرگ اور بعض دوسرے مقامات کے دو صد کے قریب احباب حضور کی تشریف آوری کے انتظار میں صف بستہ ایستادہ تھے جونہی حضور وہاں پہنچے احباب نے پُرجوش اسلامی نعرے بلند کر کے حضور کا والہانہ انداز میں بہت پُرتپاک استقبال کیا۔ حضور نے جملہ احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور ان سے بہت پُرشفقت انداز میں باتیں کیں۔

احباب کو شرف معانقہ عطا فرمانے کے معاً بعد حضور مبلغ انچارج مکرم منصور احمد خان صاحب کی معیت میں مشن ہاؤس کے عقبی لان میں تشریف لے گئے اور اس کا معائنہ فرمایا۔ حضور نے اس لان کو مزید بہتر بنانے اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے کے بارہ میں ضروری ہدایات دیں۔

۲۹ر جون سے حضور کا قیام مشن ہاؤس میں ہے۔ حضور ربوہ سے لاہور اور کراچی ہوتے ہوئے فرانکفورٹ تک کے طویل سفر کے نتیجہ میں تکان اور کوفت کی وجہ سے آج کل آرام فرما رہے ہیں۔ البتہ روزانہ کچھ وقت کے لئے دفتر میں تشریف لاکر ڈاک ملاحظہ فرماتے ہیں۔ اور انتظامی امور کے بارہ میں مغربی جرمنی کے مبلغ انچارج مکرم منصور احمد خان صاحب کو ضروری ہدایات سے نوازتے ہیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کی مرسلہ رپورٹ کے مطابق حضور کی صحت الحمد للہ آگے سے بہت بہتر ہے لیکن ابھی پورے طور پر افاقہ نہیں ہوا۔ حضور نمازوں کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ دوستوں سے ملاقات بھی فرماتے ہیں۔ اور شام کو سیر کے لئے بھی تشریف لے جاتے ہیں۔ حضور کی صحت کاملہ اور دورہ کے بابرکت ہونے کے لئے احباب درد مندانہ دعائیں کرتے رہیں۔

(منقول از الفضل ۱۰ر جولائی ۱۹۸۰ء)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو پاک کرتی ہے

٭ اُس وقت فرانکفورٹ کے

فرینکفورٹ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پُرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب

ہمبرگ اور فرینکفورٹ کے گرد و نواح سے آئے چار صد احباب سے ملاقات

حضور ایدہ اللہ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

ربوہ ۱۰ وفا (جولائی)۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی طبیعت بھی پہلے سے بہتر ہے۔ اور حضور مع اہل قافلہ بخیریت فرینکفورٹ میں قیام پذیر ہیں۔

یہ بات اس کیبل گرام میں بتائی گئی ہے جو کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے فرینکفورٹ سے جناب امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام یہاں بھیجی ہے۔ اور جو کہ آج صبح موصول ہوئی ہے۔

کیبل گرام میں بتایا گیا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جرمنی کی سرزمین میں اعلائے کلمۂ اسلام میں مصروف ہیں۔ اور اہل مغرب کو پیغام حق پہنچانے میں دن رات کوشاں ہیں۔

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے بتایا ہے کہ ۲ جولائی بروز سوموار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مغربی جرمنی کے اس اہم صنعتی اور تجارتی مرکز میں ایک پُرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ اور اہل مغرب کو اسلام کا پیغام پہنچایا۔ یہ پریس کانفرنس دو گھنٹے تک جاری رہی۔ اور اس میں کثیر تعداد میں صحافیوں نے شرکت کی۔ اسلام اور احمدیت کے بارے میں حضور ایدہ اللہ سے متعدد سوالات کئے۔ جن کا حضور نے کافی و شافی جواب دیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کانفرنس کا بہت اچھا اثر مرتب ہوا۔ اس کی تفاصیل ابھی آرہی ہیں۔

کیبل گرام میں بتایا گیا ہے کہ ۵ جولائی کو حضور نے فرینکفورٹ کے گرد و نواح سے آئے ہوئے دو صد احباب کو شرف ملاقات بخشا۔ اور ان کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ اس سے اگلے روز ۶ جولائی کو حضور نے ہمبرگ کے علاقے کے دو صد احمدی احباب کو ملاقات کا موقعہ دیا۔ یہ دونوں اجتماعی ملاقاتیں ڈیڑھ ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ اور نہایت پر شفقت انداز میں احباب سے گفتگو کی۔ فرینکفورٹ اور ہمبرگ کے احباب اپنے روحانی آقا کا نورانی وجود اپنے درمیان پاکر مسرت و شادمانی سے شاداں و فرحاں تھے۔ اور خوشی کے مارے پھولے نہ سماتے تھے۔

(الفضل ۱۲ جولائی ۱۹۸۰ء)

سپین میں جماعت احمدیہ کی جدوجہد۔ بقیہ صفحہ

کا درجہ حاصل کرنے میں مردوں سے آگے نکل سکتی ہیں۔ اسلام میں عورت اپنے خاوند کی مقدس بیوی۔ اپنی اولاد کی مقدس ماں اور اپنے والدین کی مقدس بیٹی ہے۔ اسلام میں عورت کو یہ درجہ حاصل ہے کہ آنحضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خیرکم خیرکم لاھلہٖ "تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنے اہل کے لئے اچھا ہے"۔ یورپ نے عورت کو جو آزادی دے رکھی ہے اسی میں سراسر عورت کی ذلت ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اہل سپین کو اسلام کی پیاری تعلیم سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

متفرق

مشن ہاؤس میں دو جرنلسٹ بھی تشریف لائے اور انہوں نے اسلام احمدیت کے متعلق خاکسار کے بیان کو قریباً ایک گھنٹہ تک ریکارڈ کیا۔ ان کو کتب سلسلہ بھی مطالعہ کے لئے دی گئیں PEDRO ABAD میں بھی متعدد افراد کو تبلیغ کا موقعہ ملا۔ کاروں اور بسوں کے مسافروں کو اور شہر میں بھی سے پمفلٹ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔

شاہِ سپین کو بھی خط کے ذریعہ قرطبہ اخبار کا کٹنگ بھجوا کر خوشخبری دی کہ آپ کے عہد میں سپین میں جماعت احمدیہ پہلی مسجد تعمیر کر رہی ہے تا اس میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کی جائیں تا دنیا بھر میں امن و سلامتی قائم ہو اور اللہ تعالیٰ سپین کو بھی ہر قسم کی بد امنی اور فساد سے بچا کر رکھے۔ انسان، انسان سے محبت پیار سے رہنا سیکھے اور اہل سپین بھی امن اطمینان اور سلامتی کی زندگی بسر کریں بادشاہ سلامت نے خط کا جواب دیا اور شکریہ ادا کیا۔

اشبیلیہ کے ایک گاؤں۔ مارٹگا میورا ودیا ل کے تین دوستوں کو تبلیغ کا موقعہ ملا انہیں اسلام کے متعلق کتب دی گئیں۔ قرطبہ میں ایک ایرانی بہائی مبلغ ایک پاکستانی پروٹسٹنٹ مشنری اسی طرح متعدد اشخاص کو مشن ہاؤس میں مدعو کر کے تبلیغ کی گئی۔ ایک ایرانی شیعہ طالب علم جو میڈرڈ میں انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں میڈرڈ میں تشریف لائے اور کہنے لگے کہ میرے والدین شیعہ ہیں۔ مگر میں خود سادہ مسلمان ہوں۔ اسلام سے خلفائے راشدین کو برحق سمجھتا ہوں۔ ان کو دو گھنٹے تبلیغ کی۔ سلسلہ کی کتب مطالعہ کے لئے دی گئیں۔ جب انہیں بتایا کہ قرآن شریف کی آیت "آخرین منھم لما یلحقوا بھم" جب نازل ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان فارسی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: "لو کان الایمان معلقاً...

. . . . . .

... حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جو فارسی النسل ہیں اس زمانہ میں مسیح موعود اور مہدی معہود بنا کر مبعوث فرمایا"

اس پر بہت خوشی کا اظہار کیا اللہ تعالیٰ سے درد مندانہ دعا ہے کہ وہ محض اپنے فضل و کرم سے جلد جماعت کی ترقی و غلبہ اور اسلام کی فتح کے غیب سے راستے کھول دے اور سعید مخلص روحوں کی ایک بھاری جماعت عطا فرمائے آمین۔

واخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین۔

ناظران و افسران صیغہ جات کی نئی تقرریاں

صدر انجمن احمدیہ قادیان نے بزرگان سلسلہ کی منظوری سے آئندہ کے لئے مندرجہ ذیل تبادلہ جات زیر ریزولیوشن نمبر ... مورخہ ... ریکارڈ کئے ہیں۔

۱۔ مکرم قریشی منظور احمد صاحب مورخ ایم اے ..... وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ قادیان
۲۔ مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے ..... انچارج وقف جدید انجمن احمدیہ قادیان
۳۔ مکرم شیخ عبد الحمید صاحب عاجز ..... ناظر جائداد و تعمیرات اور افسر پراویڈنٹ فنڈ کے علاوہ ناظر تعلیم کے فرائض بھی انجام دیں گے۔
۴۔ مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی ..... ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ قادیان۔
۵۔ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب دہلوی ..... ناظر دعوۃ و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ قادیان

اللہ تعالیٰ ان اصحاب کے لئے یہ نئی تقرریاں مبارک کرے۔ اور انہیں بیش از بیش خدمات سلسلہ سرانجام دینے کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

ناظر اعلیٰ قادیان

سپین میں اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کیلئے جماعت احمدیہ کی جدوجہد

لارڈ بشپ قرطبہ، میئر قرطبہ، اور دیگر اہم شخصیتوں کو انفرادی تبلیغ

مشن ہاؤس میں بعض دوستوں کی آمد۔ وسیع پیمانہ پر لٹریچر کی تقسیم

(مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ انچارج احمدیہ مشن سپین)

اگرچہ مقدر ہوا۔ لارڈ بشپ صاحب، قرطبہ (سابق) سے ملاقات کا موقع ملا تھا اور ان کی خدمت میں اسلامی کتب پیش کی گئی تھیں اور تبلیغ بھی کی گئی تھی مگر اب وہ تبدیل ہو کر کسی اور جگہ چلے گئے ہیں اب موجودہ لارڈ بشپ صاحب REV.D. JOSE ANTONIO FLORIDO سے وقت مقرر کر کے ملاقات کی گئی مکرم عبد الستار خان صاحب بھی ساتھ تھے محترم بشپ صاحب کو احمدیت کی مختصر تاریخ سے متعارف کرایا گیا۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے تینوں خلفاء کرام کے فوٹو بھی آپ کو دکھائے گئے۔ بشپ صاحب نے ہر فوٹو کو غور سے دیکھا اور ان مقدس نورانی چہروں کو دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔ ان کو بتایا گیا کہ سیدنا حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام [illegible] موجود ہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد ثانی کی [illegible] ہو چکی ہے۔ [illegible] طرح [illegible] وقت میں ایلیاہ نبی کی آمد ثانی کی پیشگوئی [illegible] پوری ہو گئی۔ بد قسمتی سے یہود [illegible] غلطی سے سمجھتے تھے کہ حضرت ایلیاہ ایک رتھ میں [illegible] آسمان پر چلے گئے تھے۔ اور مسیح کی آمد سے قبل آسمان سے نازل ہوں گے۔

ہم خلوص دل اور محبت سے عرض کرتے ہیں کہ [illegible] آسمانی اور روحانی باپ ہے اور اس وقت یہاں موجود ہے۔ بغیر آنکھوں کے دیکھتا ہے وہ بغیر منہ کے بولتا ہے اور وہ بغیر کانوں کے سنتا ہے۔ وہ واحد لاشریک اور لازوال ہے۔ ہمیں اسی کی عبادت اسی کے حضور دعا اور عاجزی براہِ راست کرنی چاہیئے۔ ہم اگرچہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین اور افضل الرسل مانتے ہیں لیکن کوئی مسلمان آپ کی عبادت نہیں کرتا نہ آپ سے دعا کرتا ہے۔ آپ لوگوں کو بھی چاہیئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جو خدا تعالیٰ کے ایک پاک رسول تھے۔ ان کی عبادت نہ کریں نہ ان سے دعا کرتے ہوئے کچھ طلب کریں ان کو اور اپنے اولیاء کو وسیلہ نہ بنائیں۔ بلکہ آپ بھی جیسا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ہمیں سکھایا ہے، محض اللہ تعالیٰ آسمانی باپ ذات واحد کی ہی عبادت کریں۔

ان کی خدمت میں اسلام کا اقتصادی نظام۔ اسلامی اصول کی فلاسفی، اسلام کا تمدنی نظام، لائف آف محمد، میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں اور دیگر پمفلٹ وغیرہ پیش کئے گئے۔ بشپ صاحب بڑی خوشی اور تپاک سے پیش آئے ان کے پرائیویٹ سیکرٹری اور دو پادریوں کو بھی کتب سلسلہ مطالعہ کیلئے دیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ عیسائیت کے ذمہ دار لوگوں کو اور رہنماؤں کو اس کی توحید اسلام کی سچائی سمجھنے اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

قرطبہ صوبہ کے اعلیٰ پولیس آفیسر سے ملاقات

صوبہ قرطبہ کے پولیس کے اعلیٰ حاکم D. CARLOS ENRIQUE GOMEZ DE RAMON. سے بھی ملاقات کی صاحب موصوف کو تبلیغ اور احمدیت کی مختصر تاریخ بیان کرنے سے [illegible] سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کرام کی بڑے سائز کی تصاویر دکھائیں جو انہوں نے بڑی توجہ اور شوق سے دیکھیں۔ صاحب موصوف نے از خود ہی اندلس اور سپین کی عہد ماضی میں اسلامی دور حکومت کی شاندار ترقیات کا ذکر کیا اور بڑے فخر سے فرمایا کہ ہمارا شہر قرطبہ اس وقت میں ہر قسم کے علوم و فنون کا گہوارہ تھا جب انہیں سلسلہ کی کتب پیش کی گئیں تو بخوشی قبول کیں اور کہا مجھے اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کا بہت شوق ہے۔ اور وعدہ فرمایا کہ وہ مشن کے لئے ہر قسم کی اخلاقی مدد کرنے کو تیار ہیں۔

قرطبہ شہر کے لارڈ میئر سے ملاقات

قرطبہ شہر کے میئر D. JULIO ANGUITO GONZALEZ سے وقت لے کر ملاقات کی مکرم میئر صاحب کمیونسٹ پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ نہایت خندہ پیشانی اور محبت سے ملے یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے انہیں دلی شوق ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ [illegible] اور سپین میں آٹھ سو سالہ اسلامی عہد حکومت میں یہ کہنا غلط ہے کہ مسلمان صرف عرب لوگ تھے جو باہر سے آئے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم ہی ہسپانوی نسل کے مسلمان تھے۔ اور ہم ہی ان کی نسل ہیں۔ کیتھولک چرچ کی سخت غلطی تھی کہ مسلمانوں کو ملک بدر کر دیا جبراً عیسائی بنایا گیا۔ اس کے بعد سپین میں زوال آنا شروع ہوا ان کا یہ فعل سپین کے نئے اقتصادی طور پر اور ہر لحاظ سے سخت نقصان کا باعث ہوا۔ اسلامی زمانہ میں سپین نے جو ترقی اور عروج حاصل کیا وہ ابھی تک [illegible] اسے نصیب نہیں ہوا۔

اسلامی زمانہ میں جو مذہبی آزادی عیسائیوں یہودیوں اور دیگر فرقوں کو حاصل تھی وہ مذہب اسلام کا طرۂ امتیاز ہے۔

صاحب موصوف نے اس بات کی خواہش ظاہر کی کہ دوبارہ پھر وہی آزادی مذہب [illegible]

[illegible]

مریم علیہا السلام [illegible] کی لعنتی موت سے بچ کر کشمیر میں فوت ہوئے اور سرینگر محلہ خانیار میں ان کی قبر ہے تو بڑی گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور بیان کیا کہ تاریخ کے مطالعہ کے بعد وہ بھی اسی نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ موجودہ عیسائی مذہب کے عقائد یونانی اور ہندو بت پرستوں کے عقائد کی نقل ہیں۔ جب انہیں "مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے" ٹریکٹ دیا تو انہوں نے کہا کہ میں آج کھانا کھاتے ہوئے اسے ضرور پڑھوں گا۔

عوام میں ان کے متعلق مشہور ہے کہ یہ دہریہ ہیں۔ لیکن ساتھ یہ بھی کہتے ہیں کہ لوگوں کے ساتھ ہمدردی سے پیش آتے ہیں اور ان کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ خاکسار نے اُن کو کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ لوگ آپ کی نیکی اور ہمدردی کی تعریف کرتے ہیں لیکن بندہ آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ آپ غور کرتے رہیں اس کائنات کا ایک خالق اور مالک خدا ہے۔ جو رب العالمین ہے اس نے اپنے رسولوں سے ہم کلام ہو کر اپنی ذات کا ثبوت دیا۔ آپ جو لوگوں سے نیکی کرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی خاطر کیا کریں اس سے آپ کو حقیقی لطف حاصل ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ملاقات نہایت خوشگوار دوستانہ اور بے تکلفانہ رنگ میں ہوئی۔ صاحب موصوف کو بھی سیدنا حضور علیہ السلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصاویر دکھائی گئیں جن کو دیکھ کر وہ بہت متاثر ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنی رحمت سے SR. ALCALDE اور باقی اہل سپین کے دلوں کو اسلام کی سچائی قبول کرنے کے لئے جلد کھول دے۔

ایک فلسطینی فیملی کو تبلیغ احمدیت

مکرم احمد مصطفیٰ صاحب میڈیکل کورس کر رہے ہیں ان کے گھر تبلیغ کے لئے [illegible] پر گئے۔ ان کو جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ [illegible] تعلیم بتائی گئی۔ میری اہلیہ محترمہ [illegible] ان کی اہلیہ صاحبہ کو احمدیت کی تبلیغ کی اور اسلام کے متعلق بعض مسائل کو صحیح رنگ میں پیش کیا۔ اور اسلامی تعلیم کی حکمت بیان کی ان کو بھی سلسلہ کی کتب مطالعہ کے لئے دی گئیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت سے تعصب نہیں رکھتے، اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت نصیب فرمائے اور جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

ایک آرکیٹیکٹ اور انکی فیملی کو تبلیغ

D. JOSE LUIS LOPEZ.

آرکیٹکٹ صاحب جنہوں نے ہماری مسجد اور مشن ہاؤس کا مجوزہ نقشہ تیار کیا ہے ان کو تبلیغ تو ہر وقت ہوتی رہتی ہے اور کتب سلسلہ بھی مطالعہ کے لئے دی ہوئی ہیں ان کو ایک روز کھانے پر مدعو کیا گیا میری اہلیہ نے ان کی اہلیہ صاحبہ کو تبلیغ کی اور اسلام میں عورتوں کے متعلق جو تعلیم ہے اسے بیان کیا اور اس بات کی تردید کی کہ اسلام عورتوں کے حقوق کی حق تلفی کرتا ہے۔ نیز پردہ کی فلاسفی بیان کرتے ہوئے واضح کیا کہ پردہ عورت کی عزت و عصمت کی حفاظت کے لئے ہے اسلام عورت مرد کے آزادانہ اختلاط سے روکتا ہے۔

پردہ کی غرض یہ نہیں کہ عورت کو گھر میں بند رکھا جائے۔ اسلام ہی پہلا مذہب ہے جس نے نہ صرف عورتوں کے حقوق کی پوری حفاظت کی بلکہ ان کو مردوں کے برابر حقوق دیئے وہ اعمال صالحہ بجا لانے اور اللہ تعالیٰ

(باقی صفحہ [illegible])

ہفتۂ قرآن مجید کے سلسلہ میں جماعتوں کی سرگرمیاں

لجنہ اماء اللہ قادیان

مورخہ ۱۱/۷ کو لجنہ اماء اللہ قادیان کا جلسہ قرآن مجید زیر صدارت محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ قادیان منعقد ہوا۔ عزیزہ رفعت سلطانہ کی تلاوت قرآن کریم اور عزیزہ نصرت بیگم صاحبہ بدر کی نظم کے بعد محترمہ صدر صاحبہ نے "قرآن مجید خدا تعالیٰ کی روحانی کتاب ہے" کے عنوان پر عزیزہ امۃ النصیر سلطانہ نے "قرآن چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآن ہے" کے عنوان پر، عزیزہ عقیلہ عفت سلمہا نے "قرآن مجید ناظرہ با ترجمہ جاننے کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریکات" کے عنوان پر، عزیزہ امۃ الرفیق نے "قرآن کریم کی روحانی تاثیرات" کے عنوان پر اور خاکسار نے "قرآن کریم میں بیان فرمودہ چند اخلاق حسنہ" کے عنوان پر تقاریر کیں۔ اس دوران عزیزہ نعیمہ بشریٰ نے نظم پڑھی۔ آخر میں محترمہ صدر صاحبہ نے دعا کروائی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ

خاکسار: بشریٰ طیبہ نائب سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

جماعت احمدیہ مدراس

مورخہ ۱۱/۷ کو بوقت پانچ بجے شام دار التبلیغ میں ہفتۂ قرآن مجید کے سلسلہ میں ایک جلسۂ عام زیر صدارت مکرم شیخ داؤد صاحب آف بریا منعقد ہوا۔ مکرم ایس۔ او۔ شاہ الحمید صاحب کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم محمد یوسف صاحب کی تامل نظم کے بعد مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاھد نزیل مدراس نے "عظمت وشانِ قرآن" کے عنوان پر، مکرم محمد کریم اللہ صاحب نوجوان نے قرآن مجید کی روحانی تاثیرات کے عنوان پر، مکرم محی الدین شی صاحب نے "قرآن مجید کی اخلاقی تعلیم" کے موضوع پر اور خاکسار نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک تعلیم القرآن کے عنوان پر تقاریر کیں۔ صدر مجلس کے مختصر سے خطاب اور خاکسار کی اجتماعی دعا کے بعد یہ جلسہ نہایت خیر وخوبی سے اختتام پذیر ہوا۔ تمام حاضرین کی چائے اور لوازمات سے تواضع کی گئی۔ غیر احمدی افراد بھی شریک جلسہ ہوئے اللہ تعالیٰ اس کے نیک اور دیرپا اثرات مترتب کرے آمین۔

خاکسار: محمد عمر مبلغ انچارج مدراس

مجلس خدام الاحمدیہ لکھنؤ

مقامی مجلس کے زیر اہتمام ہفتۂ قرآن مجید کے سلسلہ میں مورخہ ۴ رتا ۹ روفاء روزانہ ۸½ بجے شب اجلاسات منعقد ہوئے۔ ان اجلاسات میں بلا ناغہ قرآن کریم کے کسی حصہ کا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء عظام کی تحریرات کی روشنی میں درس دیا جاتا رہا۔ ہر اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید اور عہد مجلس و نظم خوانی سے ہوا۔ ان اجلاسات میں خاکسار داؤد احمد اور محترم مولانا عبد الحق صاحب فضلی نے مختلف عنوانات پر تقاریر کیں۔ ۹ روفا کو آخری اجلاس مکرم حاجی محمد عبد القیوم صاحب صدر جماعت کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی کافی تشہیر کی گئی تھی اور غیر احمدی احباب کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ مکرم سید محمد میاں صاحب سلیم شاہجہانپوری جو پاکستان سے آئے ہوئے ہیں کی تلاوت قرآن کریم اور مکرم ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب کی نظم کے بعد خاکسار داؤد احمد، مکرم سید محمد میاں صاحب محترم مولانا عبد الحق صاحب فضلی اور محترم صدر مجلس نے مناسب موقعہ تقاریر کیں۔ بعد دعا جلسہ بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار: سید داؤد احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ

جماعت احمدیہ بمبئی

حسب ارشاد نظارت دعوۃ وتبلیغ جماعت احمدیہ بمبئی نے الحق بلڈنگ میں مورخہ ۴ تا ۱۰/۷ ہفتۂ قرآن مجید منایا۔ اس دوران جو اجلاسات منعقد ہوئے ان کی صدارت مکرم سید عنایت اللہ صاحب۔ مکرم عبد الباری صاحب مکرم یوسف علی صاحب عرفانی۔ مکرم عبد الغفور صاحب اور مکرم غلام نبی صاحب نیاز نے باری باری کی۔ روزانہ تلاوت ونظم خوانی کے بعد قرآن کریم کے مختلف پہلوؤں پر دو تقاریر ہوئیں، جو مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز۔ مکرم عثمان صاحب، مکرم سہیل احمد صاحب مکرم احتشام الحق صاحب، مکرم وسیم احمد صاحب مکرم مظفر احمد صاحب اور عزیز انور احمد صاحب نے کیں۔ پہلے روز کے اجلاس کے اختتام پر مکرم عبد الباری صاحب نے تمام احباب کی چائے اور مٹھائی سے تواضع کی۔ اللہ تعالیٰ ان اجلاسات کے بہتر نتائج برآمد کرے۔ آمین۔

خاکسار: وی عبد الرحیم سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ بمبئی

لجنہ اماء اللہ بنگلور

ہفتۂ قرآن مجید کے سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ کا ایک اجلاس مورخہ ۶/۷ کو دار الفضل میں محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ خاکسار سلیمہ بیگم کی تلاوت کے بعد محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ نے عہد دہرایا۔ محترمہ فضل النساء صاحبہ خاکسار سلیمہ بیگم محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اور محترمہ نسرین ظفر صاحبہ نے مختلف عنوانات پر تقاریر کیں عزیزہ مریم صدیقہ سلمہا نے نظم پڑھی اور دعا کے ساتھ اجلاس برخاست ہوا۔

خاکسار: سلیمہ بیگم سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

جماعت احمدیہ شاہجہانپور

مورخہ ۴ رتا ۹ رجولائی ہفتۂ قرآن مجید کے سلسلہ میں احمدی احباب کو بلا خاکسار کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوئے۔ روزانہ مکرم محمد عقیل صاحب قریشی صدر جماعت کی تلاوت کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد عابد صاحب جنرل سیکرٹری ملفوظات میں سے فضائل قرآن کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روح پرور تحریر پڑھ کر سناتے رہے اس سلسلہ میں مکرم صدر صاحب جماعت نے دو مختصر تقاریر بھی کیں۔ خاکسار نے فضائل قرآن کریم کے عنوان پر تینوں روز تقاریر کیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے ہمیں اور ہماری اولادوں کو قرآنی انوار سے متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

خاکسار: عبد الحق فضلی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

جماعت احمدیہ ناصر آباد

ہفتۂ قرآن مجید کے سلسلہ میں مورخہ ۴ رتا ۱۰ رجولائی اجلاسات منعقد کئے گئے جنکی صدارت کے فرائض علی الترتیب مکرم مبارک احمد صاحب ظفر۔ مکرم غلام نبی صاحب پڈر۔ مکرم عبد الخالق صاحب بٹ۔ مکرم عبد المنان صاحب اور مکرم مبارک احمد صاحب نائب نے انجام دیئے۔ مکرم مبارک احمد صاحب ہمدم، مکرم ولی محمد صاحب پڈر۔ مکرم بشارت احمد صاحب پڈر۔ مکرم مبارک احمد صاحب ظفر مکرم غلام محمد صاحب۔ مکرم داؤد احمد صاحب شاد۔ مکرم عبد المنان صاحب راتھر مکرم غلام احمد صاحب نوال۔ عزیز عاشق منظور صاحب۔ مکرم محمد اقبال صاحب ڈار مکرم عبد الغنی صاحب شیخ اور مکرم بشارت احمد صاحب بٹ نے تلاوت ونظم پڑھی مکرم مبارک احمد صاحب ظفر، مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب، مکرم عبد المنان صاحب راتھر، مکرم غلام نبی صاحب پڈر، مکرم عبد الرحمن صاحب پڈر، مکرم عبد الخالق صاحب بٹ اور مکرم غلام نبی صاحب نے مختلف عنوانات پر تقاریر کیں۔ اجتماعی دعا کے ساتھ ہفتہ بھر کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

خاکسار: مبارک احمد نائب جنرل سیکرٹری

جماعت احمدیہ وڈتال

مورخہ ۹/۷ کو بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ وڈتال میں جلسہ ہفتۂ قرآن مجید خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم رشید احمد صاحب سیکرٹری تعلیم نے کی۔ خاکسار نے عہد دہرایا۔ بعدہ مکرم شیخ امام صاحب نے نظم سنائی۔ مکرم محمد محی الدین صاحب امام الصلوٰۃ نے "قرآن مجید کے فضائل وکمالات" کے عنوان پر اور مکرم محمد باشمیاں صاحب نائب صدر نے "قرآن مجید سیکھنے کی اہمیت" کے عنوان پر اقتباس پڑھ کر سنائے اس کے بعد مکرم محی الدین صاحب نے نظم پڑھی۔ آخر میں خاکسار نے ارشاد ربانی "وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین" کی تشریح کی بعدہ دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔ حاضرین کو مکرم رشید احمد صاحب نے اپنی طرف سے چائے سے تواضع کی۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

خاکسار
محمد بشیر الدین ناظم مجالس انصار اللہ ضلع محبوب نگر

جماعت احمدیہ حیدرآباد

مورخہ ۵ رجولائی سے ۱۱ رجولائی تک احمدیہ جوبلی ہال افضل گنج میں ہر روز بعد نماز مغرب ہفتۂ قرآن مجید منعقد کرنے کا پروگرام ترتیب دیا گیا تھا۔ جس میں شمولیت کے لئے غیر از جماعت احباب کو بھی مدعو کیا گیا اور مقامی اخبارات سیاست رہنمائے دکن۔ منصف اور ملاپ نے بھی خبریں شائع کیں۔ چنانچہ ہر روز قرآن مجید کے مختلف درخشندہ پہلوؤں پر ایک گھنٹہ کی تقریر ہوتی رہی۔ ان اجلاسات کو مندرجہ ذیل احباب جماعت نے مخاطب فرمایا۔ محترم محمد عبد اللہ صاحب بی۔ ایس۔ سی۔ مکرم مولوی عبد الحق صاحب انسپکٹر وقف جدید۔ مکرم صلاح الدین صاحب صدر جماعت محبوب نگر

(باقی دیکھئے صفحہ کالم ۔۔۔ پر)

وصایا

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ایک ماہ کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ کریں۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

وصیت نمبر ۱۴۲۳۸، میں مسماۃ پنچی بی بی زوجہ مکرم حنیف خاں صاحب جمعدار قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھارسوگڑہ ڈاکخانہ جھارسوگڑہ ضلع سمبل پور صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۳/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت غیر منقولہ جائیداد کچھ نہیں منقولہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

سونا بصورت زیور	ایک تولہ قیمت	۷۵۰ــــ۰۰
چاندی	بیس تولہ 〃	۲۵۰ــــ۰۰
مہر مبلغ		۶۰۰ــــ۰۰
کل		۱۶۰۰ــــ۰۰

میں -/۱۶۰۰ روپے کی ۱/۱۰ واں حصہ کی وصیت کرتی ہوں اور میری وفات کے وقت اگر میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو صدر انجمن احمدیہ قادیان اس کے ۱/۱۰ واں کا مالک ہوگا۔ انشاء اللہ۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الامۃ — گواہ شد — گواہ شد
نشان انگوٹھا پنچی بی بی — جمعدار حنیف خاں — شیخ عبد الحلیم مبلغ انچارج

وصیت نمبر ۱۴۲۴۰، میں مسماۃ محمودہ بیگم زوجہ بقاء الرحمٰن خاں قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع پوری صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۳/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری اس وقت غیر منقولہ جائیداد ایک سالم زمین ہے جس کی قیمت -/۲۰۰۰ دو ہزار روپے ہے مہر مبلغ پانچ صد روپے ہے۔ جس کے بدلہ میں خاوند نے مندرجہ بالا زمین میرے نام کردی ہے۔ منقولہ جائیداد مندرجہ ذیل ہے۔ کان کا پھول ایک تولہ جس کی قیمت -/۷۰۰ روپے ہے میں مندرجہ بالا جائیداد کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اور اگر میں نے بعد میں کوئی جائیداد پیدا کی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دوں گی اور اس پر بھی میری وصیت ۱/۱۰ واں حصہ حاوی ہوگی۔ اور اگر میرے مرتے وقت کوئی جائیداد ثابت ہو تو میں اس کے بھی ۱/۱۰ واں حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

گواہ شد — الامۃ — گواہ شد
بقاء الرحمٰن خان کیرنگ — محمودہ بیگم — شیخ عبد الحلیم مبلغ

وصیت نمبر ۱۴۲۴۱، میں مسماۃ صوفنہ خاتون زوجہ الہ دین خاں قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع پوری صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۲/۱۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں منقولہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

سونے کا ہار ایک تولہ قیمت	۶۰۰ــــ۰۰
پانچ تولہ چاندی زیور کی صورت میں قیمت	۶۰ــــ۰۰
مہر جو خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے	۱۰۲۵ــــ۰۰
میزان	۱۶۸۵ــــ۰۰

میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں اگر میں نے بعد میں کوئی جائیداد پیدا کی تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ میری وفات کے وقت اگر کوئی جائیداد ثابت ہو تو اسکی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

گواہ — الامۃ — گواہ شد
الہ دین خان خاوند موصیہ — صوفنہ خاتون کیرنگ — شیخ عبد الحلیم مبلغ کیرنگ

وصیت نمبر ۱۴۲۴۳، میں مسمی بقاء الرحمٰن خاں ولد عبد الحمید خاں قوم احمدی پیشہ زراعت عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع پوری صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۳/۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اسوقت غیر منقولہ جائیداد ڈیڑھ ایکڑ ہے جس کی اندازاً قیمت پانچ ہزار روپے ہے۔ اس کے علاوہ میں سرکاری زمین میں ایک نیا مکان تعمیر کر رہا ہوں جو ابھی مکمل نہیں ہوا ہے۔ جب جگہ میرے نام ہو جائیگی اور مکان مکمل ہو جائے گا۔ تو میں مرکز کو معلوم کراؤنگا انشاء اللہ سرکار کی طرف سے پانچ ایکڑ میدان ملا ہے جس میں کوئی فصل نہیں ہوتی جس کی قیمت بعد میں معلوم کراؤنگا اس کے علاوہ ماہانہ -/۲۲۷ روپے پینشن ملتی ہے میں مندرجہ بالا تمام جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں اس کے بعد اگر میں نے کوئی جائیداد پیدا کی تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دونگا اور اگر میری وفات کے بعد کوئی جائیداد ثابت ہو اس پر بھی میری وصیت حاوی ہوگی۔ اور ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ انشاء اللہ۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

گواہ — العبد — گواہ شد
انیس الرحمٰن خاں نائب صدر کیرنگ — بقاء الرحمٰن — شیخ عبد الحلیم مبلغ

وصیت نمبر ۱۴۲۲۳، میں سلیمہ بیگم زوجہ نصیر احمد قوم احمدی پیشہ امور خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنتہ کنٹہ ڈاکخانہ چنتہ کنٹہ ضلع محبوب نگر صوبہ آندھرا پردیش۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۳/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت ماہوار آمد صرف -/۵۰ روپے ہے جائیداد منقولہ بصورت زیور حسب ذیل ہے۔ (۱) کان کے پھول (۲) انگوٹھیاں (۳) ناک کی بالی (۴) ہاتھوں کے کڑے (۵) گلے کا ہار جن کا مجموعی وزن ۱۰ تولہ ہے جن کی موجودہ قیمت -/۱۵۰۰ روپے ہو گی۔ اس کے علاوہ برتن جن کی قیمت -/۱۵۰ روپے ہوگی ایک عدد مشین مالیت -/۵۰۰ روپے ہے اس کے علاوہ مہر بذمہ خاوند -/۱۱۰۰ روپے ہے علاوہ ازیں میری کچھ غیر منقولہ جائیداد بھی ہے لیکن مجھے اس میں سے میرے اپنے حصہ کا صحیح علم نہیں علم ہونے پر مجلس کارپرداز کو اطلاع دونگی۔ فی الحال مذکورہ بالا آمد اور منقولہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور اگر آئندہ کوئی زائد آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع بھی مجلس کارپرداز کو دوں گی۔ انشاء اللہ نیز بوقت وفات میرا جو بھی ترکہ ہوگا اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

گواہ شد — الامۃ — گواہ شد
نصیر احمد خادم — سلیمہ بیگم — ظہیر احمد خادم انسپکٹر بیت المال آمد

وصیت نمبر ۱۴۲۳۰، میں راشد حسین ولد عابد حسین صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر ۴۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۲/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کا ملازم ہوں اور اس وقت مجھے -/۲۰۰ روپے اور -/۲۵ روپے مہنگائی الاؤنس کل ۲۲۵ روپے ملتے ہیں۔ میں مذکورہ آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اس کے علاوہ اگر اپنی زندگی میں کوئی آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ قادیان کو دیتا رہونگا۔ نیز بوقت وفات جو بھی ترکہ ثابت ہوگا اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد — العبد — گواہ شد
بشیر احمد خادم درویش — راشد حسین — سید بشارت احمد
صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

وصیت نمبر ۱۴۲۴۲، میں سرفراز احمد ہاشمی ولد مکرم ممتاز احمد ہاشمی قوم ہاشمی قریشی پیشہ

طالب علم عمر قریباً ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶/۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں میں اس وقت طالب علم ہوں میرے پاس منقولہ جائیداد میں صرف ایک عدد پرانی گھڑی ہے۔ جس کی قیمت اندازاً -/۶۰ روپے ہے۔ میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اسکے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں اگر میں کوئی آمد یا جائیداد اپنی زندگی میں پیدا کروں تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ نیز بوقت وفات میرا جو بھی ترکہ ہوگا اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں جمع کروں تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

گواہ شد	العبد	گواہ شد
ممتاز احمد ہاشمی	سرفراز احمد ہاشمی	عبداللطیف ملکانہ

وصیت نمبر ۲۹۴۴۴۱ میں صغورہ بیگم زوجہ مکرم علی مہاجن قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع پوری صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲/۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اسوقت غیر منقولہ جائیداد کچھ بھی نہیں ہے اسی طرح منقولہ جائیداد بھی کچھ نہیں ہے۔ مہر -/۲۵۰ روپے بذمہ خاوند ہے۔ میرے خاوند مہر کے بدلے ایک قطعہ زمین میرے نام رجسٹری کروانا چاہتے ہیں۔ جب رجسٹری ہوجائیگی اسوقت میں مجلس کارپرداز کو معلوم کراؤنگی۔ اسی طرح آئندہ اگر میں کوئی جائیداد پیدا کی تو بھی مجلس کارپرداز مصالح قبرستان قادیان کو معلوم کراؤنگی۔ اور اس پر میری وصیت حاوی ہوگی۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان اس کے ۱/۱۰ والے حصہ کی مالک ہوگی۔ میرے مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی میں وصیت کرتی ہوں اگر میں اپنی حصہ جائیداد یا آمدنہ بھجوا سکی تو میرے وارث اسکی ادائیگی کے ذمہ دار ہونگے انشاء اللہ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد	الامتہ	گواہ شد
شیخ عبدالحلیم انسپکٹر وصایا	صغورہ بیگم	مکرم علی مہاجن خاوند موصیہ

وصیت نمبر ۲۴۴۴۴۱ میں رحمت بی بی زوجہ مکرم حنیف خان قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع پوری صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت غیر منقولہ جائیداد کچھ بھی نہیں ہے۔ منقولہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ناک کا پھول ایک ماشہ قیمت -/۵۰ روپے اس شئے کے علاوہ میرے پاس اور کوئی چیز نہیں ہے۔ مہر مبلغ -/۱۲۵۰ روپے ہے جو بذمہ خاوند ہے۔ میں مندرجہ بالا زیور اور مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اور اگر آئندہ میں نے کوئی جائیداد پیدا کی یا میری وفات کے بعد میرا ترکہ ثابت ہو تو اسکے ۱/۱۰ حصہ پر میری وصیت حاوی ہوگی۔ اور صدر انجمن احمدیہ قادیان اس کی مالک ہوگی۔ انشاء اللہ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

گواہ شد	الامتہ	گواہ شد
شیخ عبدالحلیم انسپکٹر وصایا	رحمت بی بی	حنیف خان خاوند موصیہ

نئے سہ سالہ انتخابات عہدیداران جماعتہائے احمدیہ بھارت

ہندوستان کی بہت سی جماعتوں کے سہ سالہ انتخابات بابت سال ۸۰ء تا ۸۳ء نظارت ہذا میں موصول ہو کر بعد منظوری اخبار بدر میں شائع ہو چکے ہیں۔ جبکہ بارہا یاددہانی کرانے کے باوجود اب بھی بہت سی جماعتیں ایسی باقی رہتی ہیں جن کی طرف سے اس سلسلہ میں کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی ہے۔ ان تمام جماعتوں کے امراء وصدر صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ حسب قواعد فوری طور پر نئے سہ سالہ انتخابات کر کے بغرض منظوری نظارت ہذا کو بھجوائیں۔ امید ہے کہ جماعتیں فوری طور پر اس اہم امر کی جانب متوجہ ہوں گی۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہفتہ قرآن مجید کے سلسلہ میں جماعتوں کی سرگرمیاں (بقیہ صفحہ)

مکرم محمد عبدالقیوم صاحب سیکرٹری تعلیم اور خاکسار۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کے بہترین اثرات مرتب فرمائے۔ آمین

خاکسار: حمید الدین شمس مبلغ حیدرآباد

جماعت احمدیہ سکندرآباد

مورخہ ۷/۴ تا مورخہ ۱۰/۷ ہفتہ قرآن مجید کے سلسلہ میں الدین صاحب ڈنگسے کے علاوہ مکرم حمید اللہ صاحب مکرم مہرالدین صاحب اور مکرم مقصود احمد صاحب شرق کے مکانات پر بھی مکرم یوسف احمد صاحب الہ دین قائمقام صدر جماعت کی صدارت میں اجلاسات منعقد ہوئے۔ ۷/۴ کو نماز جمعہ سے قبل حضور کا تازہ ترین خطبہ سنا کر اس ہفتہ کا آغاز ہوا۔ روزانہ اجلاسات میں تلاوت و نظم کے بعد خاکسار بشیر الدین الہ دین۔ مکرم مقصود احمد صاحب شرق اور مکرم لطف اللہ صاحب نے ملفوظات پڑھ کر سنائے۔ مکرم سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب مکرم سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب مکرم مولوی عبدالحق صاحب انسپکٹر وقف جدید مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مکرم مہرالدین صاحب سیکرٹری تعلیم اور خاکسار بشیر الدین الہ دین نے تقاریر کیں۔ آخری اجلاس کے اختتام پر ایک غیر احمدی پیش امام صاحب سے قریباً ایک گھنٹہ تک سوال و جواب کی دلچسپ مجلس جمی رہی۔ اللہ تعالیٰ ان اجلاسات کو ہر جہت سے مفید اور بابرکت بنائے۔ آمین۔

خاکسار: بشیر الدین الہ دین سیکرٹری تبلیغ و تربیت

جماعت احمدیہ کیرنگ

ہفتہ قرآن مجید کے سلسلہ میں مدرسہ احمدیہ کیرنگ کے بچوں نے پوری بستی میں دو روز جلوس نکالا اور مجلس انصار اللہ کے ذریعہ ہر احمدی گھرانے میں تفسیر صغیر کی موجودگی کا جائزہ لیا گیا۔ حسب پروگرام اس ہفتہ میں بستی کے مختلف مقامات پر اجلاسات منعقد کئے گئے۔ جن کی صدارت کے فرائض مکرم عبداللطیف خان صاحب مکرم معین الدین صاحب مکرم عطاء الرحمن خان صاحب۔ مکرم گلاب بیگ صاحب اور خاکسار انیس الرحمن نے انجام دیئے۔ ان اجلاسات میں تیرہ احباب اور اطفال نے قرآن مجید کے مختلف حسین پہلوؤں کو اجاگر کیا۔ آخری اجلاس میں مکرم رحیم خان صاحب نے سامعین کی رسیلی اور پان سے تواضع کی۔ جزاہ اللہ خیراً۔ اجتماعی دعا کے بعد ہفتہ بھر کا یہ بابرکت پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے تمام احباب کو قرآن مجید کو پڑھنے سمجھنے اور اس کی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (خاکسار: انیس الرحمن خان سیکرٹری تعلیم)

جماعت احمدیہ اٹارسی

بفضلہ تعالیٰ جماعت احمدیہ اٹارسی میں مورخہ ۹ تا ۱۵ جولائی ہفتہ قرآن مجید منایا گیا احباب جماعت نے ان تمام اجلاسات سے فائدہ اٹھائے اور قرآن مجید کی روحانی برکات سے مستفیض ہونے کی کما حقہ کوشش کی ہفتہ بھر کے اس پروگرام میں قرآن شریف سے متعلق مختلف اہم موضوعات پر۔ مکرم بابو محمد فہیم صاحب صدر جماعت مکرم عبدالباری صاحب سیکرٹری مال مکرم مفضل حسین صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ مولا کریم ہم سب کو قرآن کریم کے انوار و برکات سے وافر حصہ عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار: ایم عبدالمومن مبلغ اٹارسی

جماعت احمدیہ شیموگہ

نظارت دعوۃ وتبلیغ کے اعلان کے مطابق ہفتہ قرآن مجید کے سلسلہ میں مورخہ ۴ جولائی بعد نماز جمعہ احمدیہ مسجد میں ایک جلسہ ترتیب دیا گیا جس میں قرآن کریم کو پڑھنے اور اسکو سمجھنے کی ضرورت واہمیت کے موضوع پر تقاریر کی گئیں۔ ۵ تا ۹ جولائی بعد نماز مغرب الحمد للہ روزانہ درس کے ذریعہ قرآن کریم کی فضیلت برکات اور عبادات پر روشنی ڈالی گئی۔ آخر پر حضور پرنور کے منشاء گرامی کو پیش کر کے قرآن کریم کو پڑھنے اور سمجھنے کی طرف افراد جماعت کو توجہ دلائی گئی۔ بفضلہ تعالیٰ عملی طور پر بھی قرآن کریم پڑھانے کا کام چل رہا ہے۔ ۱۰ جولائی کو خاکسار صوراب گیا اور وہاں احباب جماعت کو ایک جگہ جمع کر کے قرآن کریم کے پڑھنے اور سمجھنے کی طرف توجہ دلائی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآنی انوار سے منور ہونے کی توفیق دے۔ آمین

خاکسار: فیض احمد مبلغ سلسلہ شیموگہ

ضروری اعلان

بابت اندراج فارم نکاح

اس امر سے تو احباب کرام واقف ہی ہیں کہ صدر انجمن احمدیہ نے احمدی احباب کی سہولت کے لیئے ایک شعبہ رشتہ ناطہ قائم کر رکھا ہے جو کہ نظارت دعوۃ و تبلیغ کے تحت کام کر رہا ہے یہ شعبہ احباب جماعت کے رشتہ ناطہ کے تعلق میں جہاں تک ممکن ہے راہ نمائی کرتا ہے اور وہ رشتے جو احباب جماعت کے طے پا جاتے ہیں ان کا یہ شعبہ باقاعدہ ریکارڈ رکھتا ہے اور اگر کسی وقت کسی دوست کو اس ریکارڈ کے مطابق اپنے نکاح کی نقول کی ضرورت پیش آتی ہے تو دفتر نقول مہیا کرتا ہے۔

یہ شعبہ اس لیئے بھی ضروری ہے کہ نکاح کا ریکارڈ ہر فرد محفوظ نہیں رکھ سکتا لیکن یہ شعبہ اس ریکارڈ کو اپنے ہاں محفوظ رکھتا ہے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس دفتر کے اخراجات ڈاک وغیرہ کہاں سے مہیا کیئے جائیں اس دقت کو دور کرنے کے لیئے نظارت ہذا نے نکاح فارم طباعت کرا رکھے ہیں اور ان نکاح فارموں کی قیمت سے اس شعبہ کے ڈاک وغیرہ کے اخراجات پورے کیئے جاتے ہیں۔ نکاح فارم کے ایک سیٹ کی قیمت -/۲ روپیہ (2/-Rs) ہے یہ اصل میں نکاح فارم کی قیمت نہیں بلکہ نکاح کے اندراج اور ڈاک کے اخراجات وغیرہ کے لیئے یہ رقم ہوتی ہے لیکن بعض احباب عدم علم کی وجہ سے نکاح فارم کے اندراج در جسٹریشن کے لیئے تو ارسال کر دیتے ہیں لیکن وہ نکاح فارم نہ تو نظارت ہذا کے طبع شدہ فارم ہوتے ہیں اور نہ ہی نکاح فارم کے ساتھ -/۲ روپے فیس رجسٹریشن ارسال کی جاتی ہے جس سے نظارت کے اس شعبہ رشتہ ناطہ کو بھی دقت پیش آتی ہے اور احباب جماعت کو بھی شکوہ و شکایات کا موقعہ ملتا ہے کہ ہمارا ارسال کردہ فارم اندراج رجسٹر نہیں کیا گیا۔

اس لیئے احباب جماعت کی آگاہی کے لیئے نظارت ہذا اعلان کروا رہی ہے کہ نظارت ہذا کا رشتہ و ناطہ کا یہ شعبہ صرف ان نکاح فارموں کی رجسٹریشن کرتا ہے جو نظارت ہذا کے شعبہ رشتہ و ناطہ کے فارم ہیں جن کی قیمت -/۲ فی سیٹ ہے یا پھر ان نکاح فارموں کو جن کے ہمراہ -/۲ رجسٹریشن فیس ارسال کی گئی ہو۔

نظارت ہذا احباب جماعت سے توقع رکھتی ہے کہ وہ نکاح فارموں کے نظارت دعوۃ و تبلیغ میں اندراج کے لیئے مندرجہ بالا وضاحت کو مدنظر رکھ کر یا تو طبع شدہ فارم منگوا کر رکھیں یا پھر نکاح فارم ارسال کرتے وقت رجسٹریشن فیس -/۲ ساتھ ارسال فرمایا کریں۔ نکاح فارم کی قیمت کی رقم مد "نشر و اشاعت" قیمت نکاح فارم بنام محاسب صاحب قادیان ارسال کی جائے۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

قادیان میں رمضان المبارک کے پُر کیف لیل و نہار

مرکز سلسلہ میں بفضلہ تعالیٰ ماہ رمضان المبارک کے مخصوص روحانی پروگرام اپنے جوبن پر ہیں اور مقامی احباب و مستورات پورے ذوق و شوق کے ساتھ ان سے استفادہ کر رہے ہیں بعد نماز فجر مسجد مبارک میں محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی اور مسجد اقصیٰ میں محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی درس حدیث کی مبارک خدمت بجا لا رہے ہیں۔ نماز ظہر و عصر کے درمیان مسجد اقصیٰ میں درس القرآن کے مجوزہ مخصوص پروگرام کے مطابق مورخہ یکم تا ۵ رمضان المبارک محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی نے سورہ فاتحہ تا سورہ نساء کا درس مکمل کیا اور اب مورخہ ۶ رمضان المبارک سے مکرم مولوی بشیر احمد صاحب طاہر سورہ مائدہ تا سورہ انفال کا درس دے رہے ہیں۔ مسجد اقصیٰ میں نماز تراویح مکرم حافظ مظہر احمد صاحب پڑھا رہے ہیں اور مسجد مبارک میں نماز تراویح مکرم حافظ اسلام الدین صاحب پڑھا رہے ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء

امسال رمضان المبارک کے بابرکت ایام مرکز سلسلہ میں گزارنے کے لئے لکھنؤ سے مکرم حاجی عبدالعزیز صاحب اور پاکستان سے مکرم میاں فتح دین صاحب گجرات معلم وقف جدید، مکرم سید عبدالسلام شاہ صاحب مع اہلیہ اور مکرم چوہدری انعام الحق صاحب قادیان تشریف لائے ہیں اللہ تعالیٰ ان تمام احباب کے نیک مقاصد کو پورا کرے آمین۔

مجالس انصار اللہ کا سہ ماہی تعلیمی نصاب اور انکی ذمہ داری

قبل ازیں ۱۲ جون کے اخبار بدر کے ذریعہ جملہ مجالس ہائے انصار اللہ ہند کی اطلاع و عمل کے لیئے مقررہ سہ ماہی نصاب "کشتی نوح" کے بارہ میں اعلان کیا جا چکا ہے اس کتاب کے مطالعہ سے ہم اپنی تعلیم سے واقف ہو سکتے ہیں اور ہمیں یہ پتہ چل سکتا ہے کہ ہمیں خدا تعالیٰ کی امان کیسے حاصل ہو سکتی ہے اور اس کی ناراضگی اور اس کے عذاب سے محفوظ رہنے کے لیئے کن باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے اس وقت اسے انصار اللہ کے نصاب میں اسی غرض سے رکھا گیا ہے تا ناواقف اس سے واقف ہو جائیں اور جو مطالعہ کر چکے ہیں ان کی یادداشت پھر سے تازہ ہو جائے اور سب انصار مل کر جماعتی رنگ میں کوشاں ہوں کہ اس بابرکت تعلیم کے سانچے میں ہمارا کردار و عمل ڈھل جائے اور یہ ہمارے رگ و پے میں یہاں تک سرایت کر جائے کہ اس کے انوار و برکات کا ہماری زندگیوں میں عملی ظہور نظر آنے لگے صرف کوشش ہی نہیں اس کے ساتھ پُرسوز دعاؤں کا التزام نہایت ضروری ہے۔

تمام عہدیداران کرام اور جہاں عہدیدار نہیں وہاں ان افراد سے جن کی عمر چالیس سال سے زائد ہے درخواست ہے کہ اپنے اپنے حلقہ کار میں ایسی مخلصانہ اور عملی کوشش فرمائیں کہ کوئی ممبر اس سہ ماہی نصاب کے مطالعہ اور کماحقہ استفادہ سے غافل نہ رہے نیز اپنی اپنی مجلس سے ایسے ممبران انصار اللہ کی فہرستیں بھجوائیں جو اس کے امتحان میں زبانی طور پر یا تحریری طور پر شامل ہو سکتے ہوں تاکہ مرکز سے اس تعداد کے مطابق پرچہ جات اور ردل نمبر ہر جماعت میں بروقت بھجوائے جا سکیں۔

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ

ولادت

عزیزم مکرم محمد انعام صاحب ذاکر کارکن دارالضیافت قادیان کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۹ کو پہلی بچی سے نوازا ہے نومولودہ کی دادی محترمہ فخر النساء صاحبہ اہلیہ مکرم مستری عبدالغفور صاحب درویش مرحوم نے اس خوشی کے موقعہ پر مبلغ پانچ روپے مد اعانت بدر میں ادا کیئے ہیں جزاھم اللہ خیراً عزیزہ نومولودہ کی درازی عمر ہونے اور نیک صالحہ و خادمہ دین بننے کے لیئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (ایڈیٹر بدر)

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS
PHONES :- 52325/52686 P.P.

ورائٹی چپل پروڈکٹس
۲۹/۱۲۲ مکھنیا بازار کانپور (یوپی)
پائیدار بہترین ڈیزائن پر لیدر چپل اور ربر شیٹ کے سینڈل زنانہ و مردانہ چپلوں کا مرکز
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹروں کی خرید و فروخت کے لیئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمایئے
AUTOWINGS
آٹو ونگس
32, SECOND MAIN ROAD
C.I.T COLONY
MADRAS 600004
PHONE NO 76360

رمضان المبارک میں
صدقہ وخیرات اور فدیۃ الصیام کی ادائیگی!

از محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان

جماعتِ مؤمنین کے لئے ایک بار پھر اُن کی زندگیوں میں رمضان المبارک آرہا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سب کو اس ماہِ صیام کی برکات سے وافر حصہ عطا فرمائے ان کے روزے اور دیگر عبادات مقبول ہوں۔ قرآن کریم اور احادیثِ نبویہ کے مطابق رمضان المبارک میں کثرت سے صدقہ وخیرات کرنا چاہیئے اس سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اُسوۂ حسنہ ہمارے سامنے ہے کہ آپ رمضان المبارک میں تیز رفتار آندھی سے بھی بڑھ کر صدقہ وخیرات فرمایا کرتے تھے۔

رمضان شریف کے مبارک مہینہ میں ہر عاقل بالغ اور صحت مند مسلمان مرد اور عورت کے لئے روزہ رکھنا فرض ہے روزے کی فرضیت ایسی ہی ہے۔ جیسے دیگر ارکانِ اسلام کی البتہ جو مرد اور عورت بیمار ہو نیز ضعفِ پیری یا کسی دوسری حقیقی معذوری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتا ہو تو اس کو اسلامی شریعت نے فدیۃ الصیام ادا کرنے کی رعایت دی ہے اصل فدیہ تو یہ ہے کہ کسی غریب محتاج کو اپنی حیثیت کے مطابق رمضان المبارک کے ہر روزے کے عوض کھانا کھلا دیا جائے اور یہ صورت بھی جائز ہے کہ نقدی یا کسی اور طریق سے کھانے کا انتظام کر دیا جائے تا وہ رمضان المبارک کی برکات سے محروم نہ رہیں۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک فرمان کے مطابق روزہ داروں کو بھی جو استطاعت رکھتے ہوں فدیۃ الصیام دینا چاہیئے تا ان کے روزے قبول ہوں اور جو کمی کسی پہلو سے ان کے نیک عمل میں رہ گئی ہو وہ اس زائد نیکی کے صدقے پوری ہو جائے۔ پس ایسے احبابِ جماعت جو جماعتی نظام کے تحت اپنے صدقات اور فدیۃ الصیام کی رقوم مستحق غرباء اور مساکین میں تقسیم کرانے کے خواہشمند ہوں وہ ایسی جملہ رقوم امیر جماعتِ احمدیہ قادیان کے پتہ پر ارسال فرمائیں انشاء اللہ ان کی طرف سے اس کی مناسب تقسیم کا انتظام کر دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان شریف کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور سب کے روزے اور دیگر عبادات قبول ہوں آمین۔

امتحان دینی نصاب برائے جماعتہائے احمدیہ ہندوستان

۷ ستمبر ۱۹۸۰ء بروز اتوار

جملہ جماعتہائے احمدیہ ہندوستان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سال ۱۳۵۹ ہش (۱۹۸۰ء) کے امتحان دینی نصاب کے لئے کتاب "انفاخِ قدسیہ" (تقاریر سیدنا حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ السلام برموقعہ جلسہ سالانہ جماعتِ احمدیہ ۱۸۹۷ء بمقام قادیان) بطور نصاب مقرر کی گئی ہے یہ امتحان مورخہ ۷ر ستمبر ۱۹۸۰ء بروز اتوار ہوگا احباب اس دینی نصاب میں کثرت سے شمولیت اختیار کرکے علمی و روحانی فائدہ حاصل کریں۔ تمام عہدیدارانِ جماعت اور مبلغین ومعلمین احبابِ جماعت کو امتحان کی اہمیت بتائیں کہ یہ امتحان اس لئے رکھے جاتے ہیں تاکہ احبابِ جماعت کو حضرتِ اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کا موقعہ ملے اس کی برکت اور اس سلسلہ میں سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اقتباسات اور ارشادات وغیرہ سے سب کو روشناس کریں اللہ تعالیٰ آپ سب کی مساعی میں برکت دے اور جزائے خیر عطا فرمائے آمین امتحان دہندگان کے لئے کتب کی رعایتی قیمت ایک روپیہ فی نسخہ مقرر کی گئی ہے ڈاک خرچ اس کے علاوہ ہوگا کتب نظارت دعوۃ و تبلیغ سے مل سکتی ہیں عہدیدارانِ جماعت اس امتحان میں شامل ہونے والے احباب کے نام نظارت ہذا میں جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

مومن کی ایک خصوصیت

وہ بے دریغ اپنے اموال خدا کی راہ میں خرچ کرتا ہے

رزق خدا کی دین ہے اس لئے مومن خدا پر توکل کرکے بے دریغ اپنے اموال خدا کی راہ میں خرچ کرتا چلا جاتا ہے کیونکہ اس کا دل اس یقین سے لبریز ہوتا ہے کہ:-

"اصل رازق خدا ہے وہ شخص جو اس پر بھروسہ کرتا ہے کبھی رزق سے محروم نہیں رہ سکتا وہ ہر طرح سے اور ہر جگہ سے اپنے توکل کرنے والے شخص کے لئے رزق پہنچاتا ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو مجھ پر بھروسہ کرے اور توکل کرے میں اس کے لئے آسمان سے رزق برساتا اور قدموں میں سے نکالتا ہوں پس چاہیئے کہ ہر ایک شخص خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرے"

(ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ بدر ۱۹ر ستمبر ۱۹۰۸ء)

جماعت کے جملہ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مندرجہ بالا ارشاد کی تعمیل میں نہ صرف یہ کہ اپنے ذمہ لازمی چندہ جات (چندہ عام یا حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ) کو اپنی صحیح آمد کے مطابق باقاعدہ اور باشرح ادا کرنے کا التزام کریں بلکہ اپنے ذمہ بقایا چندہ جات کو بھی جلد از جلد ادا کرنے کی طرف توجہ دیں اس مالی خدمت کے نتیجہ میں آپ صاحبان کے اموال میں غیر معمولی خیر و برکت ڈالی جائے گی اور آپ کی جملہ ضروریات کا خدا تعالیٰ خود کفیل ہو جائے گا اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے بے شمار افضال و انعامات سے نوازے آمین

نیز سیکرٹریانِ مال مہربانی فرما کر چندہ کی جمع شدہ رقوم ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ مرکز میں بھجواتے رہیں اور رقم بھجواتے وقت اس کی مدوار تفصیل بھی ساتھ ہی بھجوا دیا کریں۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

آل جموں احمدیہ مسلم کانفرنس

بتاریخ ۶، ۷ر تبوک (ستمبر) ۱۳۵۹ ہش (۱۹۸۰ء)

امسال جماعت احمدیہ صوبہ جموں کی سالانہ کانفرنس بتاریخ ۶، ۷ر تبوک (ستمبر) ۱۳۵۹ ہش (۱۹۸۰ء) کو پونچھ کے تاریخی شہر میں منعقد ہو رہی ہے انشاء اللہ جملہ احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس کانفرنس میں شرکت کے لئے ذہنی طور پر ابھی سے پروگرام بنائیں اور کانفرنس کی کامیابی اور اس کے بابرکت ہونے کے لئے دعا بھی کرتے رہیں۔

خاکسار:- بشارت احمد بشیر صدر مجلس استقبالیہ

پتہ برائے خط وکتابت:- مکرم چوہدری شمس الدین صاحب

PO-NONABANDI- DISTT POONACH (J&K)

مطالعہ خدام:

ماہ جولائی اور اگست ۱۹۸۰ء میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تقاریر کا مجموعہ "انفاخِ قدسیہ" مقرر کی گئی ہے۔ ماہ ستمبر میں نظارت دعوۃ و تبلیغ بھی اس کتاب کا امتحان لے رہی ہے قائدین اپنی اپنی مجلس میں اس کتاب کے مطالعہ کا اہتمام فرمائیں اور کوشش کریں کہ سو فیصد خدام امتحان میں شریک ہوں۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان